

نئی دہلی: کاروچ جتیا دہلی (سی پی) کے جہان سوروداس  
اور خوش رکنا نے مرکزی وزیر خجرت سے پی نے ڈا ملاقات کی ہے اور  
مہم ملاقات کے ساتھ اپنا تقریری خط پیش کیا ہے وہ اس نے اس پر  
بہم تصویر بشیر کرتے ہوئے کہ وہ اور رنکا دونوں دوپہر 12 سے ہے  
زیر ر ہاش کہہ رہیں۔ ملاقات پانچواں گئے ہیں، بشمول جرمینڈر  
روھان کا فوری (احتفالی) / برطر۔ اس نے کہا کہ وہ برے انہیں نشین  
لا یا ہے کہ وہ اس معاملے پر مناسب برے کر کے اس نے وہ آجوں کے  
لا یا ہے کہ وہ اس معاملے پر ملوثی کا حق اور اسے اسے کے لیے  
کچھ وقت کی درخواست کی ہے، بشمول مینڈ احتفالی سے ضابطہ نگار  
مرکزی وزیر عظیم جرمینڈر روھان کا احتفالی۔ تاہم، ابھی تک کوئی وعدہ  
نہیں کیا گیا ہے۔ پر ان مظاہرین اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھیں  
کہ جب تک ملاط بہم لائیں جو تاہم اس نے X پر نکلا۔ سرکاری ذرائع  
اس بات کی تصدیق کی کہ سی پی کے نمائندوں نے ڈا سے  
ملاقات کی، جنہوں نے مظاہرین تک ملوثی رسائی کا آغاز کیا۔ ان کا کہنا  
تھا کہ چیف جسٹس کے احتجاج پر حکومت کے اندر بات چیت جاری ہے  
اور امکان ہے کہ حکومت ضابطہ بیان جاری کرے گی۔  
پولیس نے سی پی کے وفد کے ساتھ انہیں بات چیت ہونی، کہ  
ہوئی ہے تمام 4 بے کے قریب گھنٹہ کی تحریری درخواست پیش  
کی۔ میں نے تمام مظاہرین سے درخواست کی کہ وہ اپنا جہاز ختم

5.7۔ راہل کا گاندھی سے کہا کہ "152" پیپر ایک، کمرہ دو طلبہ اور اس میں ایک مجرم کو نہیں۔ سزا کے لیے ملوث ملوث کو جو لوگوں کو۔ اور جب ان بچوں نے تعلیم کے جائز حالات اٹھائے تو جواب میں ملی لائی اور حراست۔" کچھ سماج میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس کا رہنما راہل کا گاندھی نے بڑے نظم منظم طریقہ کار اور سرکاری حکومت کو (جسٹینس) طلبہ پر لائی چیلنج اور تعلیمی نظام کے معاملے پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک پر جاری ایک پوسٹ میں کہا کہ "وزیر تعلیم مودی ہندوستان کی تاریخ کے سب سے بڑے نوجوان مخالفوں کے رہنما ہیں۔ اس قدر نوجوان مخالف ہیں کہ ان کا نام گاندھی سے لینے (جسٹینس) تک نہیں ہے۔" راہل کا گاندھی نے اپنی "فیس بک پوسٹ میں ویڈیو یوٹیوب کی جس میں وہ اپنی بات رکھ رہے ہیں،

ایسے حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔  
تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا، سمے کے بے قصور  
اراکین کی جانوں کو خطرے میں ڈالنا یا سمندری  
راستوں اور تجارتی کے آزادی میں کبھی قسم کی  
رکاوٹ پیدا کرنا انتہائی ناقص ذہن سے ہے اور ایہ  
محکمات پھر آکرنا انتہائی بے روی ذہنیت وفاق نے آوار  
کے روز جاری کردہ بیان میں کہا کہ روی ایہ  
ڈیفنس سسٹم نے 24 گھنٹوں میں 774  
پیکر میں نکلنے وک ڈرون اور 13 گاٹھ ڈروائی  
ہوں کو مار گرا یا ہے۔ وزارت نے کہا کہ روی فوج نے ہیری رات پیکر میں کھنچے کی گاٹھوں  
پر ڈرون اور ہوائی فوج کے۔ وزارت نے بتایا کہ ان حملوں میں اوڈیا بندرگاہ کے اس بنیادی  
ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا جس کا استعمال ایڈمنسٹریٹر اور لیکنک ادارے کے لیے کیا جاتا ہے  
ساتھی پیکر میں فوج کو مدد پہنچانے کے لیے ایڈمنسٹریٹر سٹریٹریکشن، نشانہ بنایا گیا  
رہی وزارت وفاق نے مزید کہا کہ پیکر میں اوڈیا علاقے میں چورس مورسک بندرگاہ پر  
گولہ بارود اتارنے والے ایک کنٹینر جہاز پر بھی کیا گیا۔

نئی دہلی: قومی سلامتی کے مشیر اجیت دوجہال کو پی سلامتی کے شعبے میں غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں 2026 کے باقاعدہ سالانہ ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اس بات کا اعلان بیہر کے وزیر ملک سارک ٹرسٹ نے کیا۔ ٹرسٹ کے صدر ڈاکٹر روہت ملک نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ مرکزی وزیر اعظم نے شاہ تم گم اسٹارٹ پوائنٹ میں منعقد ہونے والی تقریب میں بیہر اجیت دوجہال کو پی اعزاز پیش کر دیں گے۔ تقریب میں مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فاونین، نائب وزیر اعلیٰ ایشا کنیکا شندے اور سوبھرا واری کی شرکت متوقع ہے۔ یہ تقریب پونے کے ٹھیکری علاقے میں واقع ہاراشٹر بینڈل میدان میں منعقد ہوگی۔ 81 سالہ اجیت دوجہال نے بیہر، گجرات اور جموں و کشمیر جیسے شمالی علاقوں میں اہم نفع دیا۔ ان کی بھانجی بی بی دوسلام آباد اور لدھانہ میں بیہر پنجاب سفارت خانوں میں سفارتی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ ملک کے سب سے طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والی قومی سلامتی کے مشیر ہیں۔ انہوں نے بیہر-چین سرحدی مذاکرات میں بیہر دوستانہ کے خصوصی نمائندے کی حیثیت سے بھی کام کیا اور دو بار کمانڈر کے دوران ان کے سفارتی کردار کو اس ایڈٹ دی جاتی ہے۔ ملک ایماک ٹرسٹ کے مطابق اجیت دوجہال نے بیہر دوستانہ کے خفیہ نظام اور قومی سلامتی کی حکمت عملی کو مضبوط بنانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ بیہر کے ایوارڈ کے سال کے ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ملک مانی بال گادگھر ملک ٹھیکر جیلد آزادی، ساجی معصوم، ساجی معصوم اور قوم پرست رہنما تھے۔ ان کی پیدائش 23 جولائی 1886 کو مہاراشٹر کے تھری سے ہوئی تھی۔ ان کا مشہور مورخہ جے پیدائش تھری سے اور میں حاصل کر کے رہوں کا آج بھی تحریک آزادی کی سب سے کوشش اور آواز میں شریار ہوتا ہے۔

[illegible]

ایک مول سماں کی نظم نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ پی اے جے  
یونیورسٹی کے ۳۸ معاونوں کو منہدم کرنے کے حکم پر دو بار مقرر کرنے  
کی اپیل کی ہے۔ خط میں، سٹیزن فارغری پی بھارت (سی ایف  
ایف بھارت) نے پی یو بی کے قماروں کو ۱۰ لاکھ روپے کے مجوز  
قدمات پر تھوپیں گا اظہار کیا ہے اور قمار قانون کی تفصیلات کو پیش  
کے لئے درخواست کی ہے۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ ہم قانون کی خلاف ورزی  
کا مکمل احترام کرتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ قمار اداروں کو قانونی  
تفصیلات کی تعمیل کرنی چاہئے لیکن ہم عاجز اور اپیل کرتے ہیں کہ کسی  
بھی تعلیمی ادارے کو متاثر نہ کرنے والا کوئی بھی اقدام قانونی انصاف  
مستویں اور وسیع تر سماج کی فائدہ کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہئے۔ اس  
خط پر دہلی کے سابق لیفٹیننٹ گورنر جینرل، سابق سفارت کار  
شہر، صنعت کار یا دیگر مساحفٹی شہر والے، کابو داری لیڈروں کا  
خان اور صحافی جاوید ایڈم الصارمی سمیت دیگر کے دستخط ہیں۔  
ایک ایسا کہ پی یو بی سرگرمیوں پر مجموعہ خط ہے۔ یہ کہنے  
بیک مرکز سے جو غزروں علیہ کو تعلیم فراہم کرتا ہے اور ملک کی ترقی



بھارت اور اسرائیل کے درمیان  
آزاد تجارتی معاہدے پر مذاکرات  
میں تیزی، اگلادور جلد متوقع

نئی دہلی: بھارت اور امریکہ کے درمیان مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر مذاکرات میں تیزی کی گئی ہے، جبکہ دونوں ملک جلد ہی مذاکرات کے اگلے دور کا آغاز کرنے والے ہیں۔ ذرائع کے مطابق امریکہ اور بھارتی وفد آئندہ تین بھارت کا دورہ کر کے کامیاب معاہدے سے متعلق دوسرے مرحلے پر آجائیں گے۔

بھارتی جیٹ آف ہوا جہاز چائے، پورے سطحی علاقوں میں ملک کی اشیاء اور خدمات، کھجور، مہربانیاں، کاری، ڈیجیٹل تجارت، قواعد تجارت، سمندر، تعاون اور دیگر اہم شعبوں میں پیش رفت کے خواہاں ہیں۔ مذاکرات کا مقصد دو تجارتی ممالک کا دہائیوں سے کرنا اور کاروباری مواقع کو فروغ دینا ہے۔ بھارت اور امریکہ کے درمیان کچھ نچھڑے برسوں میں دفاع، زراعت، ٹیکنالوجی، مہربانیاں اور آزاد تجارتی معاہدہ اس اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید وسعت دینے کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر مذاکرات کامیابی سے مکمل ہو جاتے ہیں تو دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور مہربانیاں کی سطح نمایاں اضافہ متوقع ہے، جبکہ بھارتی اداروں کی مصنوعات کو امریکی اور یورپی مارکیٹوں کے بہتر مواقع بھی حاصل ہوں گے۔

مغربی ایشیا کے بحران کے باوجود 7.7 فیصد شرح نمو

ہندوستان کی موروثی طاقت کو ظاہر کرتی ہے: وزیراعظم مودی



میں، مانسون پیشین شروع ہو رہا ہے۔ قوم نے زور پکڑ لیا ہے، اور پارلیمنٹ کا جذبہ اس رفتار میں نئی توانائی ڈالتا ہے۔ ملک کے مقصد کے حصول کے لیے ایک مثبت جذبہ بہت ضروری ہے۔ ہماری پارلیمنٹ میں بھی ایسی ہی توجہ کی ضرورت ہے۔ چاہے اس کا نام پارٹی، اور قوم دونوں کے ترجمے کی ضرورت ہے۔ (ایم ایچ ایم سی کے ایک ملک کے جوان،

حق دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے جیروکھا کے مغربی ایشیا کے بحران کے باوجود ہندوستان کی شرح 7.7 فیصد برقرار رکھنا ہندوستان کی فطری طاقت کی عکاسی کرتا ہے اور جیروکھا اور ولے کی عکاسی کرتا ہے جس کے ساتھ ہندوستان نے سنگ میل حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ پاریٹھ کے ناموں کے آواز پر میڈیا کی خطاب کرتے ہوئے پریتم مودی نے کہا، "ہر کوئی اس واقعے سے اور دنیا مختلف سطحوں میں تنگ کے مختلف ہے۔" ہندوستان کے مغربی ایشیا میں جنگ نے ہندوستان پیسہ ملاک کے لیے ایک بڑا بحران کھڑا کر دیا ہے، جو اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے دوسروں پر انحصار کرتے ہیں، پٹرول، ڈیزل، ایل جی، لکھ، اور گیس کی شرح 7.7 فیصد برقرار رکھنے کے باوجود، ہندوستان کی شرح 7.7 فیصد ہے۔ فیصد، دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر ابھرتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ہندوستان کی فطری طاقت کی عکاسی کرتا ہے اور اس کی جیروکھا اور ولے کی عکاسی کرتا ہے جس کے ساتھ ہندوستان نے سنگ میل حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اس میں نظر

بھارت نے ۴-۶۰ سال کی عمر کیلئے ڈینگی کی پہلی ویکسین

## QDenga کی منظوری دی

تہی دہلی: ڈرگ کنٹرولر جنرل آف ایٹیکا کی جانب سے تائید کیا گیا فارمیٹنگ ایڈیٹریوٹس مینڈے QDENGا کو مارکیٹ کی اجازت دینے کے بعد بھارت نے اپنی پہلی ڈسکنی ویکسین کی منتظوری دی ہے، جو چھڑوں سے پھیلنے والی اس کی سب سے زیادہ پھیلنے والی بیماریوں میں سے ایک سے لیے ملک کی کوکشیوں میں ایک بڑا قدم ہے۔ یہ ویکسین 4 سے 60 سال کی عمر کے افراد میں سے بچا کے لیے منتظوری گئی ہے۔ اس سے قطع نظر کوئی پھیلنے سے ڈسکنی سے متاثر ہوا ہوا اسے پیش سے پہلے کی جانچ کی ضرورت نہ ہو، اس سے ڈسکنی سے متاثرہ علاقوں میں تعیناتی آسان ہو ہے۔ 2022 میں اس کے آغاز کے بعد سے، QDENGا 43 کو ماک میں منتظوری دی گئی تھی جس میں عالمی سطح پر 32 ملین سے زیادہ خوراکیں تھیں۔ یہ تائید کیا گیا بین المملکتی مارکیٹس برادرہ و بھیدہر تا تک کہ اس کی بیان میں یہ منتظوری بندوبست میں ڈسکنی کی روک تھام کو متاثر نہ کرے۔ اس کی ایک قدم کی نشاندہی کرتی ہے کہ انہوں نے مزید کھانا سے ڈسکنی سے متاثرہ امات میں سبک کے اعداد و شمار نے ڈسکنی انگشٹن اور ڈسکنی سے متعلقہ ہسپتال میں داخل ہونے کے مسلسل تخفیف کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام ڈسکنی وائرس سروائیس کو کویڈ اور صحت عامہ کے نظام لیے ایک اہم سبب قرار دیا۔ ہندوستان منتظوری تائید کے وسیع عالمی ٹھیکس پلیٹ فارم پر وگرام داہدہ پر مبنی ہے، جس میں 19 فیبر 2022 اور 11 مارچ 2022 کے درمیان کلینکل ٹرائلز شامل ہیں جن میں ڈسکنی کے متناقی اور فامی دونوں خطوں میں 28,000 سے زیادہ شرکا شامل ہیں۔ منتظوری کو بھارت میں کیے گئے فیبر 2022 اور 11 مارچ 2022 کے درمیان کلینکل ٹرائلز کے نتائج سے بھی مدتی ہے، جس سے 4 سے 60 سال کی عمر کے میں ویکسین کی حفاظت اور مدافعتی صلاحیت کا جائزہ لیا گیا۔ تائید کیا گیا کہ عالمی ادارہ صحت (ڈیو) کی طرف سے QDENGا کو ڈسکنی کی متناقی تحریات میں استعمال کرنے کی سفارش کی گئی اور اس کے زیادہ تر ایمیشن والے علاقوں میں حفاظتی ٹیکوں سے پہلے کی اسکریننگ کی ضرورت کے لیے حفاظتی ٹیکوں کے پروگراموں میں اس کے تعارف کی حمایت کرتا ہے۔ ویکسین کو ڈیولپنگ ایڈیٹریوٹس مینڈے کی بھی مل چکی ہے۔ اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ یہ معیار، حفاظت اور ادافیت کے لیے اور اقوامی معیارات پر پورا اترتا ہے۔ کینی کے مطابق، یہ اسے ایک بینکشیوں جیسے یونیسیف اور بین بینکشیوں آگنا رٹیشن کے ذریعے خریداری کے لیے اہل بناتا ہے۔

## ہند۔ بحر الکاہل میں بھارت کی عملی شراکت داریاں

علاقائی سلامتی کانپیا ماڈل بن سکتی ہیں: تجزیہ



مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ تجربہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اس درجے کے خفے سے  
ممالک کو کوئی فوجی اتحادوں میں شامل ہونے کی بغیر مشترکہ پالیسی پر مشتمل موقع  
ماتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہند۔ بھارتیہ کانفرنس میں بدلے سے، وزیر برائے داخل  
کے پیش نظر بھارت کی یہ عملی شرکت وادری کی پالیسی خفے سے انتظام کا آزاد  
بحری راستوں اور قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے  
سکتی ہے، جبکہ اس کی ایک سے متعلق علاقائی سلامتی فراہم کرنے والے ملک کے طور پر  
بھی مزید ترقی دے سکتی ہے۔

نئی دہلی: ایک تازہ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بحارِ ہند۔ بحرِ الکاہل خطے میں  
 واپس فوجی اتحادوں کے بجائے  
 ملکی اور لیڈر شراکت داریوں پر  
 مبنی حکمت عملی اپنا رہا ہے، جو خطے  
 کی سیاسی اور توازنِ طاقت کو  
 متاثر کرے گا۔ ماہرین کے  
 مطابق امریکہ کے علاقائی کردار  
 سے متعلق غیر یقینی صورتحال کے  
 درمیان نئی دہلی نے درمیانی طاقت  
 رکھنے والے ممالک کے ساتھ  
 تعاون، بیڑا بٹھانے اور اضافہ کیا ہے۔

[illegible]

اتراکھنڈ سے عراق کو ۲۴ میٹرک ٹن منجمد فرنیچ فرائز کی پہلی برآمد کی گئی  
 کھیپ اتراکھنڈ سے ویلیو ایڈڈ زرعی برآمدات کو فروغ دینے میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے



289.40 میٹرک ٹن کی برآمدات کیس جن کی مالیت 289.40 ملین امریکی ڈالر تھی۔ پرویس شدہ پٹیلوں اور سبز یوں سے مل کر سال کے دوران اپنڈا کی طے شدہ برآمدات میں تقریباً 10 فیصد حصہ ڈالا۔ اسے پی ای ڈی اے کے ایشیائی دیونے کہا کہ لاجسٹک لاگت پر تاحند چھٹی لینڈ لاک ریاستوں سے برآمدات کی

پرویس شدہ زرعی مصنوعات کے عالمی پیمانے کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہا ہے۔ 2025-26 کے دوران، ہندوستانی کی پرویس شدہ خبروں کی برآمدات 932.25 امریکی ڈالر تک پہنچ چکی ہیں جس میں 76,284.70 ٹینکریں شامل ہیں۔ سالانہ نمو 277,108.51% ہوئی اور دوسری نمونہ صنعتوں کے ساتھ مل کر

کامرس سکریٹری ڈبلیو ٹی او کا حائرہ لینے کے لیے جنیوا جائیں گے

[illegible]

توانائی کے عالمی بحران کے باوجود بھارت نے معیشت کو کیسے سنبھالا؟

[illegible]

یہاں پر کوشش میں مدار تک رسائی ناممکن عالمی کامیابی

نئی دہلی: بھارت کے سپریم کورٹ نے بطور ریٹائر کردہ دی راکٹ وکرم روہی کی کاسیاب پر ہزاروں کے ایک روز بعد کاسیاب روٹ  
بروڈ اسٹیس نے کہا ہے کہ کسی نے لاٹھی پھیل کانی جھلی کی کوشش میں زمین کے اندر گھنٹا چھانچا یا سطح پر انتہائی ناپا  
کاسیاب ہے۔ کھین کے مطابق اسٹیشن نے بھارت کی نجی خلائی صنعت کے لیے ایک نئے دور کا آغاز کر دیا ہے۔ وکرم  
روہی کو کوشن آگمن کے تحت آندھرا پردیش کے سرہری کواٹس میں واقع پیش خانوں میں مرکز سے روانہ کیا گیا۔ راکٹ نے  
کاسیاب کے ساتھ ہارک سارنی ماسلی اور سولہ سال کی عمر ہر مقام پر ایک لاکھ ایک سو کٹائی فٹ کے لاٹھی کے سٹیل آلات  
کی چھڑی تک کی وید وید جاری کرتے ہوئے کہا کہ ناپاک بھارت میں ریٹائر کردہ کاسیاب نے ناپاٹھی پھیل کر گیا ہے۔ بھارتی  
خلائی تحقیق ادارے اسرو نے اس کاسیاب پر اڑائی روٹ کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے اسے بھارت کے نجی خلائی  
اداریہ نظام کے لیے ایک اہم مسئلہ قرار دیا۔ اسرو نے کہا کہ کوشن کاسیاب بنانے میں ان آپٹیس اور سو کی میوں  
کا استعمال بھی جرات کا مظاہرہ اور خلائی تحقیق کے ذریعے اور کاردار کاسیاب کے ساتھ سارنی ایس راسیاب  
نہی کر رہا ہے۔ وکرم روہی کاسیاب کی بھارت کی جاسوسیوں کی مشاعرہ کر رہا ہے۔

## بھارت اور انڈونیشیا تعلقات

دو ایشیائی طاقتیں جو عالمی سیر یا ورز کے دباؤ سے آزاد خارجہ پالیسی پر قائم ہیں

نئی دہلی رپورٹ: ایک تجویز ہے کہ بھارت اور انڈونیشیا کی وڈری جمہوریتیں جو بے بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے میں کسی عالمی طاقت کے زیر اثر آنے کے بجائے آزاد و متوازن خارجہ پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ تجویز کے مطابق دونوں ممالک اپنے فی فی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے امریکہ، چین، روس اور دیگر طاقتوں کے ساتھ ایک وقت تعلقات برقرار رکھنے کی حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ انڈونیشیا کے دورے کے دوران دونوں ممالک نے دفاعی تعاون، اہم معدنیات کی فراہمی اور اقتصادی شراکت داری سمیت متعدد اہم معاہدوں پر دستخط کیے۔ ان اقدامات کو جامع سرٹیفکٹ دہائی کو داری کو مکمل کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا گیا ہے۔ تجویز ہے کہ انڈونیشیا بھارت اور انڈونیشیا کے درمیان قریبی روابط اور شمالی اور جنوبی افریقہ میں روابط موجود ہیں، جبکہ بحر ہندوستان کے قریب ان کا جغرافیائی عمل وقوع بھی دونوں ممالک کو علاقائی سلامتی اور اقتصادی سمندری تجارت کے حوالے سے اہم شراکت دار بناتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دفاعی تعاون کے تحت انڈونیشیا بھارتی ساختہ براہویں پروہک کروڑ بیڑوں اہل اور فضاء میں مار کرنے والے بھارتی میزائل حاصل کرے گا۔ تجویز نگاروں کے مطابق اس سے انڈونیشیا کی دفاعی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور اسے جنوبی بحیرہ چین سمیت اہم سمندری راستوں کے تحفظ میں زیادہ خود مختاری حاصل ہوگی۔ اقتصادی شعبے میں دونوں ممالک نے ناپ زنجی معدنیات، اہم معدنی وسائل کی تلاش، پراسیسنگ اور سلائی چین کی ترقی پر بھی اتفاق کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سال مالی 2024-25 میں بھارت اور انڈونیشیا کے درمیان دو طرفہ تجارت تقریباً 28 ارب امریکی ڈالرز تک پہنچ جائے گی، جبکہ دونوں ممالک اس تعاون کو مزید وسعت دینا چاہتے ہیں۔ تجویز نگاروں کا کہنا ہے کہ بھارت اور انڈونیشیا کی خارجہ پالیسی اس بات کی مثال ہے کہ امریکی اور دفاعی طاقتوں کی ایک عالمی گھیراوے کے بجائے تیز رفتاری سے سفارت کاری، اسٹریٹجک خود مختاری اور متوازن تعلقات کے ذریعے اقوامی مفادات کو تحفظ کرسکتی ہیں۔

## علاقائی خطرات کے پیش نظر

بھارت کی جوہری حکمت عملی میں تدریجی ارتقا: تجزیہ

یعنی جوانی حملے کی صلاحیت کو زیادہ محفوظ اور موثر بناتی



ہے۔ رپورٹ کے مطابق چین اپنی جوہری قوت میں تیزی سے اضافہ اور ہندوستانی کا رہا ہے، جبکہ پاکستان کی شکست عملی طور پر ایکٹوئسٹس "پرستی ہے اور ہندو فورسز" کا پالیسی اختیار نہیں کرتا۔ گارڈن کا کہنا ہے کہ انہی علاقائی حالات کے باعث بھارت اپنی کمانڈ اینڈ کنٹرول، میزائل نظام، آبدوزی صلاحیت اور MIRV میکانیسم کو جو مضبوط بنانے پر توجہ دے رہا ہے۔ تجزیے کی سرکاری پالیسی میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں کی۔ سکیم کی ماحول، بین الاقوامی اور چین کی بددیانتی کے مطابق مختلف سطحیں بھارت اپنا بار بار صلاحیت کے جوہر میں اضافہ، ملاحظہ و صلاحیت کو بڑھانے اور سمندری جوہر کمزور کرنے کے

ملا تھیں۔ کچھ پیش نظر مباحثات اپنی جوہری طاقت عملی کو بدترتجربہ جدید بنا رہا ہے، تاہم اس کی بنیادی پالیسی یعنی "کو فرسٹ اینڈ" (پہلے نہ کرنے) اور قابل اعتماد کم از کم جوہری بازار اور طاقت کے اصول بدستور برقرار ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ سٹیٹیٹسٹکس (SIPRI) کی 2026 کی سالانہ رپورٹ میں پہلی بار یہ اندازہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جوہری طاقتوں نے اپنی بعض جہازیں

کی سرکاری جوہری پالیسی میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں آئی کیسیورٹی ماحول، نئی ٹیکنالوجیز اور چین کی بڑھتی ہوئی اس کی جوہری تیاری اور تعیناتی کے انداز میں بتدریج عین کے مطابق مستقبل میں بھارت اپنی بازار صلاحیت جدید میزائل نظام محفوظ مواصالتی ڈھانچے اور سمندری پھر کوڑے گا۔

میں مزید کہا گیا ہے کہ مجھے آئی، تاہم بدلے ہوئے عسکری صلاحیتوں کے پیش نظر یہ بھی جارہی ہے کہ تبدیلی دیکھی جارہی ہے جو کہ یہ مفروضہ بنانے کے جوہری مفروضہ فارم کی توقع

بنگلہ دیش ریلوے کو فروغ دینے کیلئے ۲۰۰ مسٹران انڈیا کو چیز کی ڈلیوری عنقریب

بنگلہ دیش بھارت سے ۲۰۰ براؤن گینجر ریلوے کو چیور آمد کرنے کے لئے تیار ہے جس کی ترکیل اس ماہ کے آخر یا اگلے ماہ کے شروع میں شروع ہونے کی امید ہے۔



برآمدی بازو کے طور پر بھی کار کرتا ہے۔ بخود گھومنے کے ذرائع سے تپتا ہے کہ کولڈ سے ڈھاکا کے پبلک ایئر پیئر ایس کیسز کو دوبارہ شروع کرنے پر تجربہ میں بات چیت شروع ہونے کا امکان ہے۔ ٹرین پر غریبی بنگال میں سرحد کے اس پار 375 کلومیٹر کا راستہ کی سطحی اور 9 گھنٹے میں ڈھاکہ پہنچ جائے گی۔ جب کہ 2008 میں اس کے افتتاح کے بعد اسے ٹرین پر زیادہ قبضہ ہے، 2024 میں بخود پیش سیاسی دہشت گردی کے پیشرو کو پھیل کر دیا گیا تھا۔ اپریل 2017 میں ایک دوسرے پیرمی کیسز کا پتہ لگنا شروع ہوا۔ پشاور میں ہندو اور بخود پیش ذہن غلط فہمی نے افتتاح کی جگہ کو کھانا لگھو (دیش) سے ملاتا ہے۔ بخود پیش میں سختیات ہونے والے ہندوستانی باہمی کشمکش تیش ترویجی نے دو دفعہ ہندو ملک کے عوام کے باہمی فاکس کے لیے کینیجی ہندوستان۔ بخود پیش شرکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تجارت نے بخود پیش ٹرین کو سیاسی یزاد جاری کر دیا اور شروع کر دیا ہے، مگر تیش باہمی کشمکش تیش ترویجی نے کھینچے، یہ خیال ان کے ہونے کو سختی دہشت گردی کے سیاسی یزادوں کے لیے، جسے ہندو یزاد پریش پشاور شروع کر سکتا ہے۔



گنگ وائریکٹر ہوا مل متصل  
ایٹ جلدی برآمد کیا جائے  
کیٹ فرم سے جوڑنا پھرت

نئی دہلی، ڈھاکہ: بنگلہ دیش بھارت سے 200 براؤنچ ریلے کے لیے طیارے، جس کی ترسیل ماہ کے آخر یا اگلے کے شروع میں شروع ہونے کی امید ہے۔ 915 کروڑ روپے کے معاہدے کے تحت 200 کوچر کی فراہمی ستمبر 2027 تک مکمل ہونے کا امکان ہے۔ یورپی ایس ایف سیٹیک کی مالی اعانت سے چلنے والے اس منصوبے میں جون 2026 اور دسمبر 2027 کے درمیان بنگلہ دیش ریلوے کے پرانے پڑے تین ٹریکوں میں شامل کی جائیں گی۔ فی الحال، بنگلہ دیش ریلوے کوچر کی کار سائیکل یا کوچن کی تیار کی کام جاری ہے۔ جس میں کوچر کے چار مختلف قسموں کے ذریعے کوچن کی تصاویر کا کام ہے۔ جدید ایٹانچ کی کوچر کوچر میں ریل کو کچھ تھکائی کے ذریعہ تیار کی جارہی ہیں، ان کوچر کی پہلی کپیپے سوئٹسوالی ریلوے کی برآمدی شاخ میں لیمبڈ ٹرانزٹ سسٹم کمرسی ہے۔ بنگلہ دیش میں سی سی ٹیو تھیلوں کے بعد بنگلہ دیش کو تھیل روک، گی ٹی ٹی، ایٹانچ سے 2026 کے وسط میں دوبارہ شروع ہو رہی ہے۔ اس میں بنگلہ دیش ریلوے کو 120 براؤنچ ایٹانچ کوچر فراہم کرنے، 36 براؤنچ ایٹانچ کوچر، 10 میٹریج کوچر میٹریج سے تھیلے، ڈھاکہ گرام کام میں ایٹانچ کوچر بنگلہ دیش کو 200 براؤنچ برآمد

## ادارتی صفحہ



رسول اللہ ﷺ کے زندگی کے پچھراہم پہلو

حضرت محمد ﷺ تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے ایک مذہب کی بنیاد رکھی، جس نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا۔ عظمت میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ جب وہ 570ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تو عرب وہ پسماندہ علاقہ تھا جو اس وقت کی دوپہر پار فارس اور بازنطین کی توجہ کے لائق تک نہیں تھا۔ وہ ایک ایسے قبا ئی معاشرے میں جنم پیدا ہوئے جہاں آبائی نسب و تبار اور تھقلہ کا ضامن تھا۔ سنہ 632ء میں 63 سال کی عمر میں جب ان کی وفات ہوئی تو وہ ایک سادہ اور روشن خیال مذہب اسلام قائم کر چکے تھے۔

ان پر 23 سال کے دوران نازل ہوئے والی وحی کا مجموعہ قرآن کی صورت میں مرتب کیا گیا جس نے اسلامی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ انہوں نے جزیرہ فراعرب کو ایک مذہب کے تحت یکجا کیا۔ چند برس کے اندر، ان کے پیروکار ہر اوقیانوس کے ساحلوں سے لے کر راجہ-تخان کے صحرائ تک پہنچی ہوئی ایک سلطنت کے مالک بن گئے جس نے اس دنیا میں، جو کئی صدیوں پہلے تاریک دور میں چلی گئی تھی، ایک روشن خیال تہذیب کو جنم دیا۔ آج ان کے پیروکاروں کی تعداد 9.1 بلین

سے زیادہ ہے، جو دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔ حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ پر بہت بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں ان کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی زندگی کے بارے میں روایات کی ایک بہت بڑی تعداد کے باوجود یہ موضوع اسلامی معاشروں میں تقریباً بھی زیر بحث نہیں آتا۔ کہ ان روایات کا ماخذ کیا ہے۔ یہ روایات سب سے پہلے کس نے اور کب بیان کیں؟

اس مقالے کا مقصد سیرت نبوی کے تاریخی ماخذ کا جائزہ لینا ہے۔ ایک حقیقت جس کا ذکر عام طور پر اسلامی معاشروں میں نہیں جاتا، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں تقریباً تمام روایات ہمارے پاس آٹھویں صدی کے آخر میں، نبی ﷺ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کے ذرائع سے آئی ہیں۔ ساتویں صدی کے اواخر میں عبدالملک بن مروان (685-705) کے دور تک معاصر ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف چند اسلامی اور غیر اسلامی ذرائع ہیں جو انتہائی مختصر ہیں

اور کسی تفصیل سے عاری ہیں۔ یہ آخذ اگرچہ تاریخی نقطہ نظر سے انتہائی قیمتی ہیں لیکن اپنے اختصار کے لحاظ سے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں کوئی قابل ذکر تفصیل بیان نہیں کرتے۔

اسلام کی پہلی صدی، یعنی 622ء عیسوی سے 720ء عیسوی تک کے عرصے میں، صرف چالیس ایسے متن موجود ہیں جن میں پیغمبر ﷺ کا ذکر موجود ہے۔ ان میں سے انھیں دستاویزات مسلم تحریروں پر مشتمل ہیں۔ باقی عیسائی ادبی تحریروں میں یہ سب مختصر ہیں اور نبی کی زندگی پر روشنی نہیں ڈالتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصری تحریروں اور روایات میں ان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ لیکن یہ تحریروں نے وقت کے ہاتھوں ضائع ہو گئیں۔ بعد کے مورخین نے ان ابتدائی ماخذوں سے ضرور استفادہ کیا ہو گا لیکن اہم بات یہ ہے کہ آج ہم پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں، وہ ان ذرائع سے حاصل ہوا ہے جو ان کی وفات کے تقریباً چھ سو سال بعد لکھے گئے۔

پیغمبر ﷺ کا پہلا تذکرہ 637ء عیسوی میں لکھے گئے ہیں ایک نوٹ میں ملتا ہے جس میں کی جنگ گیتھا کے ایک پیش شاہد کے بیان کا تذکرہ ہے۔ یہاں غالباً جنگ یرموک سے مراد ہے۔

نبی ﷺ

کوئی بھی تہیاراً مقابلہ نہیں کر سکے گا، کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

اس طرح سب سے پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کا ایک اچھا خلاصہ پیش کرتے ہیں، جن میں ایک خدا پر یقین، بیہود یوں اور عربوں کے مشرک کا اجداد کے طور پر ابراہیم کا ذکر، اور مردار کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، اور زنا میں ملوث ہونے پر پابندیاں۔ یہ تعلیمات قرآن میں مذکور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کا ذکر کرنے والا سب سے قدیم مسلم ذریعہ 685ء میں عبداللہ بن زبیر کے دور حکومت میں ایک سکہ ہے جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان بار پوچھکانی کا ہے جو مسو پوچھکانی کا رہنے والے تھے اور جان کا رسول کی خانقاہ کے رہائشی تھے۔ اس خانقاہ میں انہیں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تخلیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔ اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686ء عیسوی کے تباہ کن قتلہ اور طاعون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

"ان (فارس اور شام) کے مابین کا لڑائی ہو چکی تھی، اہل مغرب نے، جنہیں وہ نبی امیر کہتے ہیں، فتح حاصل کر لی، اور ان میں سے ایک شخص، جن کا نام معاویہ تھا۔

کی مزید تفصیل 660 عیسوی میں لکھی گئی ایک تاریخ کی کتاب میں ملتی ہے جو ایک عیسائی رپٹ سبوس نے، پیغمبر کی وفات کے 28 سال بعد لکھی تھی۔ اس میں کچھ اسلامی عقائد کا ذکر بھی شامل ہے۔ سبوس اپنی کتاب میں عرب فتوحات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس وقت بنی اسامیل میں ایک شخص تھے جن کا نام محمد بنی ﷺ تھا، وہ ایک سوداگر تھے، وہ خدا کے علم سے ان (بنی اسامیل) کے سامنے ایک مبلغ [اور] راہ حق کے داغ کے طور پر ظاہر ہوئے۔ انھوں نے انہیں ابراہیم کے خدا کو پچھانا کھیا یا، خاص طور پر اس لیے کہ وہ موتی کی تاریخ سے روشناس تھے۔ اب چونکہ ہم خدا کی طرف سے تھے، اس لیے ایک ہی حکم سے وہ سب ایک دین میں متحد ہو گئے۔ اپنے پرکاروں کو چھوڑ کر وہ ان زندہ خدا کی طرف متوجہ ہوئے جو ان کے باپ ابراہیم پر ظاہر ہوا تھا۔ چنانچہ، محمد بنی ﷺ نے ان کے لیے قوانین بنائے: مردار نہ کھانا، شراب نہ پینا، جھوٹی باتیں نہ کرنا، اور ان کا نبی کی ملوث نہ ہونا انھوں نے بتایا: ہم کے ساتھ خدا نے ہمیشہ کے لیے اس زمین کا وعدہ ابراہیم اور ان کے بعد ان کی نسل کے لیے کیا تھا۔ اور اس نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق عمل کیا جب وہ اسامیل سے عہد کرتا تھا۔ لیکن اب ابراہیم کے بیٹے ہیں اور خدا آپ کے لیے ابراہیم اور ان کی نسل سے اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ صرف ابراہیم کے خدا سے سچے دل سے عہد کرو اور جا کر اس ملک پر قبضہ کرو جو خدا نے تمہارے باپ ابراہیم کو دیا تھا۔ جنگ میں

مرموک

نبی ﷺ

آپ ﷺ جسم و جان اور روح عرض ہر اعتبار سے خدائی عظیم نشانی تھے قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

# پانی ہر ذی روح کی مشترکہ ضرورت

پانی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت، تمام جانداروں کی بنیادی ضرورت اور انسانی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔ اگر کسی علاقہ میں بارش نہ ہو اور قحط سالی کی کیفیت پیدا ہو جائے تو اس کے اثرات صرف کسانوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورا معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر مفتی حافظ سید احمد غوری نقشبندی نائب شیخ المعقولات جامعہ نظامیہ و ڈاکٹر مرکز انوار اللہ نے اوراق بعد نماز ظہر جامع مسجد میر آباد میں یکجا سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوئے مولانا نے کہا کہ مانسوں کا آغاز ہونے کے باوجود اس سال اب تک خاطر خواہ بارش نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے عوام میں تشویش پائی جاتی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو آئندہ دنوں میں نہ صرف زراعت بلکہ پینے کے پانی کی فراہمی بھی ایک سنگین مسئلہ بن سکتی ہے۔ ایسے حالات میں ہر باشعور شہری کو اس مسئلہ کی فکر ہونی چاہئے۔

صالحین کا معمول رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے بیچ بھاری میں مذکور حضرت عمر فاروقؓ کے اس واقعہ کا حوالہ دیا کہ آپ نے حضرت عباسؓ کے وسیلے سے بارش کی دعا کی، جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا اور باران رحمت نازل ہوئی۔ پانی ہر ذی روح (جاندار) کی مشترکہ اور بنیادی ضرورت ہے جس کے بغیر دنیا میں زندگی کا تصور تک ناممکن ہے۔ ہر آن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور ہم نے پانی ہی سے ہر زندہ چیز کو پیدا کیا" (سورۃ الانبیاء: 30)۔ اس کردار میں بڑے والے تمام انسانوں، جانوروں اور پودوں کی بقا اور نشوونما اسی عطیہ خداوندی پر منحصر ہے۔ پانی کی ہمہ گیر اہمیت کو درج ذیل نکات سے واضح کیا جاسکتا ہے: انسانی جسم کا مدار: انسانی جسم کا تقریباً 60 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے جو نظام ہضم، خون کی گردش اور درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ماحولیاتی نظام اور نباتات: پودوں کی خوراک کی ترسیل اور کھیتوں کی سیرابی کا دار مدار مکمل طور پر پانی پر ہے، جس سے زمین آجین اور خوراک حاصل ہوتی ہے۔ حیوانات کی بقا: تمام جاندار، ہر درجہ اور اپنی حیات پانی کے بغیر ایک دن بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ معاشی و معاشرتی ترقی: زراعت، صنعت اور روزمرہ کے تمام امور پانی کی فراہمی سے جڑے ہوئے ہیں۔ اشتراک کاف: اسلامی تعلیمات کی رو سے پانی، کھاس اور آگ ایسے بنیادی وسائل ہیں جن میں تمام مخلوق مشترکہ طور پر حقدار ہے اور کسی ضرورت مند کو پانی پینے سے نہیں روکا جاسکتا۔ پانی کی بے دریغ اور غیر مددگارانه استعمال کے باعث آج دنیا بھر میں پانی کی کمی جیسے بڑے بحران جنم لے رہے ہیں، جس کا سب سے زیادہ اثر عام شہری آبادیوں پر پڑ رہا ہے۔

پانی دائمی اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم اور انمول نعمت ہے، جس پر کائنات میں موجود ہر جاندار کی زندگی کا دار و مدار ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور ہم نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا" (سورۃ الانبیاء: 30) یہ محض ایک جیسا سمجھنے کا ذریعہ نہیں، بلکہ صحت، زراعت، اور کردہ ارش کے ماحولیاتی نظام کی بنیاد ہے۔ پانی کی اس نعمت خدائے تعالیٰ اور اس کی قدردانی کو درج ذیل نکات کے ذریعے سمجھا جاسکتا ہے۔ بنیاد حیات: انسانی جسم کا تقریباً 60 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے۔ زہرے پانیے کو درست رکھنے، جسم کا درجہ حرارت متوازن رکھنے اور ہریلے مادوں کو خارج کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ زرعی پیداوار اور خوراک: بارش اور دریاؤں کا پانی کئی خبر زمینوں کو شاداب کرتا ہے، جس سے فصلیں، باغات اور پھل پیدا ہوتے ہیں جو انسان اور حیوان سب کی خوراک کا ذریعہ ہیں، صحتی، غذائی، پانی طہارت اور پاکیزگی کی بنیادی جڑ ہے ہمارا روزمرہ کا صحتوں اور کھانوں کی زندگی میں حفاظت کے سبب پانی کے بغیر ناممکن ہیں، ماحولیاتی توازن: پانی سمندروں، جھیلوں اور ندی نالوں کی صورت میں زمین کے موسموں اور آب و ہوا کی حیات کو برقرار رکھتا ہے۔



ہاگو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر موسلا دھار بارش نازل فرمائے گا، تمہارے مال و اولاد میں برکت عطا کرے گا اور تمہارے لیے باغات اور نہریں جاری کرے گا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ استغفار صرف کلموں کی معافی کا ذریعہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں، برکتوں اور رزق میں کشادگی اور اولاد میں برکت اور نسل کی حفاظت کا بھی سبب ہے۔ ڈاکٹر نقشبندی نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص استغفار کو اپنی زندگی کا معمول بنالیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے رحمتی سے لطف کا رستہ پیدا فرماتا ہے، ہر پریشانی کو دور فرماتا ہے اور اسے وہاں سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ آج پوری امت کو اسی نوحہ پر عمل کرنے کی ضرورت ہے، اس موقع پر مولانا نے نماز استغفار کے متعلق بھی تفصیلی رہنمائی کرتے ہوئے کہا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ قضا سالی کے موقع پر اجتماعی طور پر نماز استغفار کا اہتمام کریں، اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی اختیار کریں، صدقہ و قربات کریں، مظلوموں کی مدد کریں جن والوں کے حقوق ادا کریں، آپس کے اختلافات ختم کریں اور اخلاص کے ساتھ بارگاہ الہی میں بارش کی دعا کریں۔ انہوں نے کہا کہ دعاؤں میں حضور اکرم ﷺ کے وسیلہ کا اہتمام بھی انبیاء کرام و سلف

اور مرضی سے چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرہ میں برحق ہوگی بد اعمالیاں، ظلم، نا انصافی، حرام خوری، بے حیائی، حقوق العباد کی پامالی اور اللہ تعالیٰ کے احکام سے غفلت اور سنتوں سے روگردانی، شریعت طہرہ کا استغناء، احکام الہی کا استہزاء، یہ وہ اسباب ہیں جو اجتماعی طور پر اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب بنتے ہیں۔ ڈاکٹر نقشبندی نے احادیث نبویہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب کوئی قوم ناپ تول میں گرنے لگتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قحط سالی، معاشی تنگی اور ظالم حکمرانوں کے تسلط میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اسی طرح ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب لوگ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے آسان کی بارش کر دیتا ہے، بلکہ اگر بے زبان جانور تو ہوں تو اللہ تعالیٰ ان کا ایک قدرہ بھی زمین پر نہ برسے۔ مولانا نے یہ باتیں پیش پیغام دیتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا دوسرا حصہ ظاہری اسباب سے نہیں بلکہ دینی احکام کی پابندی سے وابستہ ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ اس کے ذکر اور اس کے دین سے منہ موڑ لیتے ہیں، ان کی زندگی تنگ کر دی جاتی ہے۔ آج اگر ہم بحیثیت قوم اپنا جائزہ لیں تو محسوس ہوگا کہ زندگی کے بیشتر شعبوں میں ہم نے اللہ تعالیٰ کی تعلیمات سے دوری اختیار کر رکھی ہے۔ عبادات میں غفلت، معاملات میں

پانی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت، تمام جانداروں کی بنیادی ضرورت اور انسانی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔ اگر کسی علاقہ میں بارش نہ ہو اور قحط سالی کی کیفیت پیدا ہو جائے تو اس کے اثرات صرف کسانوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورا معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر مفتی حافظ سید احمد غوری نقشبندی نائب شیخ المعقولات جامعہ نظامیہ و ڈاکٹر مرکز انوار اللہ نے اوراق بعد نماز ظہر جامع مسجد میر آباد میں یکجا سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوئے مولانا نے کہا کہ مانسوں کا آغاز ہونے کے باوجود اس سال اب تک خاطر خواہ بارش نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے عوام میں تشویش پائی جاتی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو آئندہ دنوں میں نہ صرف زراعت بلکہ پینے کے پانی کی فراہمی بھی ایک سنگین مسئلہ بن سکتی ہے۔ ایسے حالات میں ہر باشعور شہری کو اس مسئلہ کی فکر ہونی چاہئے، کیونکہ پانی صرف ایک طبیعت کی نہیں بلکہ پوری انسانیت کی مشترکہ ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف مذاہب کے سامنے والے اپنے اپنے مذہبی طریقوں کے مطابق بارش کے لیے دعاؤں اور عبادات کا اہتمام کر رہے ہیں اور مذہبی رسوم ادا کر رہے ہیں، لیکن مسلمانوں کے سامنے ضروری ہے کہ وہ اپنے موقع پر قرآن کی وحی کی تعلیمات کو سامنے رکھیں۔ اسلامی شریعت نے قحط سالی اور بارش کی کمی کے موقع پر نماز استغفار، توبہ، استغفار، صدقہ و قربات اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی و انکساری اختیار کرنے کی واضح ہدایات دی ہیں۔ ڈاکٹر نقشبندی نے کہا کہ مسلمانوں کو صرف یہ فکر نہیں کرنی چاہیے کہ بارش ہو جائے بلکہ اس بات پر بھی غور کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ بارش کو روک کیوں دیتا ہے۔ قرآن مجید بیان کرتا ہے کہ خشکی اور تری، بجز وہیں فساد اور مہلچیتیں آتی ہیں وہ دراصل انسانوں کے برے اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی نافرمانی کی روش بدل کے اطاعت کے ساتھ اپنے رب کی طرف رجوع کریں۔ بارش کا رک جانا انسان کو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی ربوبیت کی یاد دلاتا ہے۔ آج مادہ پرستی اور اہل الجاد کے بڑھتے ہوئے رجحان کے نتیجے میں بعض لوگ بارش کو کھسک اٹھتے ہیں اور سائنسی نظام کا نتیجہ فروغ دیتے ہیں اور اس کے پس پشت کافر ما خالق کائنات کی قدرت کو طعنہ انداز کرتے ہیں۔ حالانکہ اسلام سائنسی اسباب کا انکار نہیں کرتا بلکہ یہ عقیدہ ہے کہ تمام ظاہری اسباب بھی اللہ تعالیٰ ہی کے پیدا کردہ ہیں اور اسی کے حکم سے موثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سورج کی حرارت، بخارات کا بننا، بادلوں کی تشکیل اور بارش کا برسنا بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ طبی اسباب ہیں، لیکن ان اسباب کا موثر اور ان پر کامل اختیار صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ اگر یہ نظام مکمل خدو کر دیتا تو بارش ہر سال یکساں مقدار میں ہوتی اور کبھی اس میں تغیر پیدا نہ ہوتا۔ مختلف علاقوں میں بارش کا رک بننا، قحط سالی کا پیدا ہونا اور پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے دوبارہ بارش کا نازل ہونا اس حقیقت کی واضح دلیل ہے کہ پوری کائنات ایک قادر و مختار رب کے حکم کے تابع

روزنامہ "مختبر رابطہ میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء معمول نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

کے لیے کیا نالومی نے جہاں میں سہولتیں عطا کیں، وہیں انسانی رشتوں کی حرارت کو کمزور کر دیا۔ ایک ہی گھر میں رہنے والے افراد ایک دوسرے سے کم اور اکثر سے زیادہ بات کرتے ہیں۔ دوستوں کی مجلسیں خاموش ہو چکی ہیں اور سرگرمیاں ایسی ہی بدل گئی ہیں۔ انسان جسمانی طور پر قریب گر جاتا ہے مگر دور ہو رہا ہے، اور یہی وہ خاموش نقصان ہے جو ہمیں دیر سے محسوس ہوتا ہے۔ معنوی ذہانت اور خود کا نظام کے ترقی کے نئے دروازے کھولے ہیں مگر انسانی روزگار کے لیے خطرہ اب بھی پیدا کر رہے ہیں۔ فیکٹریوں میں بیہوش افراد تھکنے میں مبتلا ہیں، بیزار انسان کی جگہ لے رہے ہیں، جس کے نتیجے میں بے روزگاری، ذہنی دباؤ اور عدم تحفظ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ترقی کے عمل میں انسان خود کو محفوظ محسوس کرتا ہے، جو کبھی معاشرے کے لیے ایک خطرناک حالت ہے۔ ہیکٹلر بنانے اخلاقی زوال کا بھی گواہ بن چکا ہے، جسلی گہری سماجی جرائم، اسلحہ فروشی، زندگی میں حفاظت کے مسائل عام ہوئے ہیں۔ آج انسان تباہی و بربادی کی گلی سے بڑا ہے، اتنا ہی اپنی پراپیگنڈا اور ذہنی سکون سے محروم ہے جتنا جانا ہے۔ اس کی غامی زندگی کے معومات میں شامل ہو چکی ہے۔ یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ تکنالوجی بذات خود انسان کی دشمن ہے۔ اصل مسئلہ اس غیر متوازن اور بے قابو استعمال ہے۔ ٹیکنالوجی ایک طاقت ہے، اگر یہ انسان کے قہاؤں میں رہے تو خدمت کا ذریعہ بنتی ہے، اور اگر انسان خود اس کے قابو میں آجائے تو یہ اس کی انسانیت بچھن جاتی ہے۔ آج سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم تکنالوجی اور انسانیت کے درمیان توازن قائم کریں۔ سہولت کے ساتھ مدد کی رفتار کے ساتھ برواشت آد و مملوالت کے ساتھ اخلاقی توازن کو زندہ رکھنا ہوگا۔

## مراسلات و اعلانات

ایک بدترین قید میں بیٹھے رہجیو کر دیا گیا ایک وقت آتے جب وہ اس ماہ جیل سے قید خانے کی بدترین زندگی جینے کے بجائے خوشی کر لیتے ہیں۔ آپ کو ان پر ہونے والا ہر چرچہ نہیں آسکا؛ وہ آزادی چاہتے ہیں، جیسے عیسائی آبادی پر بھی ہے، غارتگری بڑھ گئی ہے، جرائم میں اضافہ ہو گیا ہے، مردانہ زمانہ جن میں پر بڑھ گئی ہے، بلکہ اسی طرح سے خود اشیائیں کر رہے ہیں۔ آج آزاد قیدی انسانوں سے بلوچانہ جنگیں کرنا، بیوقوف احمق انسانوں کا زندگی کا مقصد بن گیا ہے۔ جنگوں پراپیگنڈا کی تیاریاں کرنے میں احمق انسان مدبوش ہیں، ایسا لگتا ہے کہ دوسروں سے لڑنے جنگیں کرنے کے لیے کیے انسان پیدا ہوئے ہیں۔

## ترقی کے شور میں گم ہوتی انسانیت

ایک سو صدی کو اگر ٹیکنالوجی کا سفر اوردور کیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ موبائل فون، انٹرنیٹ، معنوی ذہانت اور ہیکٹلر نظام نے انسانی زندگی کو بے مثال سکوتوں سے آراستہ کر دیا ہے۔ آج چند منوں میں دنیا بھر کی خبریں ہمارے ہاتھ میں ہیں، جدید ٹیکنالوجی آتے سے تیار ہیں کے عالمی گو آسان بنایا ہے۔ رفتہ رفتہ ایک اسکرین تک نہ کر رہے گئے ہیں مگر اس تیز رفتاری ترقی کے ساتھ ایک نتیجہ حوالہ بھی ختم لے رہا ہے کہ کیا ہم اس دور میں اپنی انسانیت کھوئے جارہے ہیں؟ یہ حقیقت

## انسان اور قید: نفسیات کا سب سے تلخ تجربہ

ماہر نفسیات بے جان کرشمہ بیدار زندہ ہونے کے جنگلوں میں آزاد رہنے والے جانور بھی پاگل نہیں ہوتے، وہ خود کشی نہیں کرتے، ہم جنس پرست نہیں بنتے، اپنے ہم نسل پر حملہ نہیں کرتے (جان سے نہیں مارتے) لیکن جب یہ آزاد جانور چڑیا گھروں میں قید کر دیا جاتے ہیں تو یہ عجیب برتاؤ دیکھنے لگتے ہیں، جب یہ ہم جنس پرستی میں مبتلا ہوتے ہیں، یہ اپنی ہی نسل کے جانوروں پر حملہ کرنے لگتے ہیں، جب سوراخ سے انسان کے کوئی بھی جاندار اپنی فوج کے جاندار پر اپنا حملہ کرتا ہے اس کو جان سے بار دے، یہ بے خصلت صرف انسانوں کی ہے، ایک آدمی دوسرے آدمی کو مارتا ہے کوئی شیر دوسرے شیر کو بھیجتا ہے، لیکن ہمارے جان سے نہیں مارتا، لیکن اپنا چڑیا گھر میں لکھا کرتا ہے، اور جب وہ وہیں لگتے ہیں لیکن کدو کی طرح سے آدمی بھی لکھ کر لگتے ہیں۔ دوسرا جانور ان پر حملہ نہ کر دے، چڑیا گھر میں قید جانوروں سے ان کی بنیادی حق ان کی آزادی جینیں گی، ان کی قید جینیں گی، ان کا سکون جینیں گی، ایک ایسا نتیجہ انہوں نے اپنی تحقیق کو ہی اور ان

## سپریم کورٹ کی رولنگ سے راحت

ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ نے ایک اہم رولنگ کے ذریعہ ملک کے کروڑ ہا عوام کو بڑی راحت دی ہے۔ سپریم کورٹ نے واضح کر دیا کہ ووٹرسٹ میں نام شامل نہ رہنے کا مطلب شہریت سے محرومی نہیں ہے اور الیکشن کمیشن کو کسی کی بھی شہریت پر کوئی فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اس تعلق سے کوئی بھی فیصلہ کرنے کا اختیار صرف حکومت کو حاصل ہے اور الیکشن کمیشن اس تعلق سے کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ سپریم کورٹ کی اس رولنگ سے ملک کے کروڑ ہا افراد کو بڑی راحت نصیب ہوئی ہے کیونکہ کئی گوشوں سے ان اندیشوں کا اظہار کیا جا رہا تھا کہ کسی بھی وجہ سے اگر کسی شہری کا نام ووٹرسٹ میں شامل نہیں ہوتا ہے تو اسے شہریت سے محرومی کا اندیشہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ایک ایسی صورتحال میں جبکہ بے اندیشہ بھی ظاہر کئے جارہے ہیں کہ ایس آئی آر دراصل این آر سی کی بدلی ہوئی شکل ہے تو یہ اندیشہ فطری بات تھے کہ ووٹر لسٹ سے نام حذف ہونے سے شہریت کو بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ تاہم سپریم کورٹ نے جو رولنگ دی ہے اس میں یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ ووٹرسٹ میں نام نہ ہونا شہریت سے محرومی نہیں ہو سکتا۔ ووٹرسٹ سے نام کا حذف ہونا بجائے خود شہریت سے محرومی نہیں ہو سکتا اور اس تعلق سے الیکشن کمیشن خود کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ عدالت نے واضح کر دیا کہ بہار ایس آئی آر کے مسئلہ پر ہی یہ واضح کیا جا چکا ہے کہ الیکشن کمیشن شہریت پر کسی طرح کا فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں رکھتا۔ یہ وضاحت اس لئے بھی راحت کا سامان ہے کیونکہ ملک میں کروڑوں افراد مختلف ریاستوں میں ووٹرسٹ میں اپنا نام شامل کروانے میں ناکام ہو گئے ہیں۔ ان کی اپیلیں ملک کی مختلف عدالتوں میں زیر تصفیہ ہیں۔ لاکھوں افراد اس مسئلہ پر عدالتوں سے رجوع ہو چکے ہیں جبکہ ابھی صرف چند ہزار اپیلیں پر ہی فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس طرح لاکھوں افراد کا مسئلہ عدالت میں زیر تصفیہ ہے اور جو اندیشہ ظاہر کئے جارہے تھے وہ اب ختم ہو گئے ہیں۔ اس کے نتیجے میں کروڑ ہا افراد کو ذہنی سکون اور راحت نصیب ہوئی ہے۔ ملک کی کئی ریاستوں میں کروڑوں افراد کے نام ووٹرسٹ سے خارج ہو چکے ہیں۔ ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش میں دو کروڑ سے زائد نام ووٹرسٹ سے حذف ہوئے ہیں۔ بہار میں حذف ہونے ناموں کی تعداد بھی بے تحاشہ ہے۔ اسی طرح کئی ریاستوں میں اجتماعی طور پر کروڑوں افراد کے نام خارج ہوئے ہیں اور مزید کئی ریاستوں میں ایس آئی آر کا مکمل چل رہا ہے۔ یہاں بھی بے شمار افراد کے نام حذف ہونے کے اندیشہ ظاہر کئے جارہے ہیں۔ اس صورتحال میں اگر شہریت کے تعلق سے اندیشے برقرار رہتے تو پھر یہ ایک بہت بڑا مسئلہ ہو سکتا تھا۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ مقامات پر چند گئے چنے افراد بیرون ملک سے آئے ہوں اور انہوں نے اپنے کچھ شناختی دستاویزات دھوکے سے تیار کر لئے ہوں لیکن اس کا یہ مطلب بھی ہرگز نہیں ہو سکتا کہ جو کروڑوں نام ووٹر لسٹوں سے خارج ہو رہے ہیں وہ ہندوستانی شہری نہیں ہیں۔ بے شمار افراد ایسے ہیں جن کے پاس کی قسم کا دستاویز دستیاب نہیں ہے۔ کسی کے پاس برتھ سرٹیفکیٹ نہیں ہے تو کسی کے پاس کوئی تعلیمی اسنادات نہیں ہیں۔ کسی کے پاس کوئی زمین جائیداد نہیں ہے تو کسی کے پاس کوئی اور کاغذ موجود نہیں ہے۔ اس بنیاد پر کسی کو بیرونی شہری قرار نہیں دیا جاسکتا اور سپریم کورٹ کے فیصلے سے ایک بہت بڑی اور انتہائی اہمیت کی حامل وضاحت ہو گئی ہے۔ اس فیصلے کو اب سب کو ذہن نشین رکھنا چاہئے۔ ملک کی سب سے بڑی عدالت کے اس فیصلے سے کروڑ ہا افراد نے جین کی سانس لی ہے اور اب جو اپیلیں عدالتوں میں زیر تصفیہ ہیں ان کی ساعت میں بھی عوام کو راحت مل سکتی ہے۔ شہریت کے تعلق سے فیصلہ کرنے کا جو اختیار حکومت کو حاصل ہے وہ کسی اور ادارہ کو نہیں ہے چاہے وہ خود مختار دستور کی اتھارٹی ہی کیوں نہ ہو۔ جہاں تک ووٹرسٹوں میں نام کی ثبوت کا مسئلہ ہے تو یہ بھی اہمیت کا حامل ہے اور اس تعلق سے بھی عوام کو راحت پہنچانے کے اقدامات مرکزی حکومت کو کرنے چاہئیں۔

[illegible]

مرکزی حکومت نے پیر کو مشتعل کارکن چننا پارٹی (پی سی پی) کے ساتھ بات چیت کی۔ مرکزی وزیر صحت نے پی کے نڈا نے پی کے دودھوی وفد کو یقین دلایا کہ حکومت قیادت ان کے مطالبات پر اگروائی طور پر بات کرے گی اور انہیں بعد میں اس کے بارے میں مطلع کیا جائے گا۔ یہ پہلا اس وقت ہوئی جب سی کے پی کے قیادت میں مظاہرین کی ایک بڑی تعداد وطنی دہلی میں پہنچی اور قیادت کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کی۔ تاہم پولیس نے انہیں پارٹی کی طرف مارچ کرنے سے روک دیا اور سی کے مطابق، یہ یقین دہانی اس کے ترجمان، آغوشٹو روڈ پر دو بار دہرائی کے دوران دہرائی کے اندران کی رہائش گاہ پر دو بار ملاقات کے بعد ہوئی۔ نڈا نے حکومت کے نمائندے کے طور پر ان سے بات کی۔ سی کے پی کے نمائندوں نے اپنے مطالبات پر مشتعل ایکہ میونسپل کمیٹی کے جس اہتمام میں سینے کے ضابطہ گلوں پر مرکزی وزیر پر تعلیم مرید پر دھان کا آغوشی بھی شامل ہے۔ اس دن حکومت اور نوجوانوں کی قیادت والکس سے دو درمیان یہ پہلا بار راستے پر رابطہ کار پولیس نے مظاہرین کو پارٹی کی طرف مارچ کرنے سے روکنے کے لیے آٹو سٹیج اور لائیو چارج کا استعمال کیا۔ نڈا نے ایک بیان میں کہا کہ حکومت کے ساتھ بات چیت 11:50 بجے جاری تھی جب انہوں نے ان کے ساتھ بات چیت کی تجویز پیش کی۔ نڈا نے کہا یہ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ ان کے وفد کے ساتھ ابتدائی زبانی بات چیت تفصیلی تھی، اور انہوں نے شام کے بجے کے قریب چھ ایک تحریری یادداشت پیش کی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ انہوں نے تمام مظاہرین سے پھر تاخیر کے درحالات میں انہوں نے تمام مظاہرین کے ساتھ تعاون کرنے کی درخواست کی۔ میڈیک کے بعد اس نے سینے میں دھلیا پالپٹ ڈارم اس پر ایکہ پوسٹ میں کہا، وزیر نے جیل میں دلیا جانے کے وہ اس معاملے مناسب حل پر بات کریں گے۔ تاہم، انہیں کبھی کوئی یقین دہانی نہیں کرائی تھی۔ پراس مظاہرین اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ سی کے پی کے احتجاج کے حوالے سے حکومت کے اندر بات چیت جاری ہے۔ اس نے کہا کہ نڈا نے وفد کو بھی یقین دلایا کہ حکومت ان کے مطالبات کو پاس کے علاوہ میں میڈیکل کارروائی نہیں کی جائے گی۔ تاہم انہوں نے مزید کہا کہ پولیس کی کارروائی روکنے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

کھولیں لی تعداد میں جمع ہیں حکومت ان کی بات سننے کے بجائے  
 ان کے خلاف لاکھی چارجز اکٹھے کر رہی ہے۔ آپ نے علاقے  
 میں اسٹریٹ بند کر دیے، انہیں پارلیمنٹ کی طرف جانے سے روکا  
 رہا ہے، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں حکومت  
 سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہمارے اپنے ملک کے لیے جو اصلاحات  
 مطالبہ کر رہے ہیں وہ سب مل پر رکھ لیں۔ اور پھر آپ نے لاکھی  
 چارجز کا سہارا لیا، بنگلہ چھوڑ دیا۔ میں اس سلسلے میں یہ متعجب  
 مظاہرین کو کھراست میں لے گیا۔ ایک بجے 19:30: ذرائع نے ٹی وی  
 کی کو تپایا کہ مظاہرین کو جمع ہونے اور پارلیمنٹ کی طرف مارچ  
 کرنے سے روکنے کے لیے فوسمز نے کارروائی تیز کر دی، کئی ایک  
 مظاہرین کو کھراست میں لے لیا ایک اور ٹی وی کے متعدد مقامات  
 سے ہوا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سنڈی واٹس پبلیش ہیں، چون پتھ  
 سٹریٹ مارچ، پارلیمنٹ اسٹریٹ اور دیگر کلیدی مقامات میں علاقوں  
 سے حراست میں لائے گئے ہیں اہل اجتماع کو رکروپن سے سخت  
 نظانات اور اتفاقی اذیتاں نافذ ہونے کے باوجود جمع ہونے کی  
 کوشش کی۔ پارلیمنٹ کے قریب ریڈروپک انڈیا کے قریب  
 سے کم اسٹاکس افراد کو کھراست میں لیا گیا۔ مظاہرین کو سبیل  
 چھائی مقام سے دور قوی دار حکومت کے مختلف مقامات پر  
 لیا جا رہا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ دوبارہ مظاہر ہونے اور ان  
 سے قتل ڈالنے سے روکنا مظاہرین نے لاکھی چارجز، انسپکس  
 کی۔ مطالبات پورے ہونے تک چھینے نہیں  
 گئے۔ 09:30: پارلیمنٹ کے پولیس کی بھاری رکروپن، لاکھی چارجز اور  
 ٹریکس مظاہرین کے پولیس کی بھاری رکروپن، لاکھی چارجز اور  
 ٹریکس کے استعمال کے باوجود منتشر ہونے سے انکار کیا اور اس  
 کے بجائے مرکز وی آر تعلیم دھرمیندر پر دھان کے استھانی کا مطالبہ  
 کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ مارچ، جس میں دہلی بھر سے طلباء  
 روکوں کی شرکت کا مشاہدہ کیا گیا تھا، پارلیمنٹ اسٹریٹ کے  
 قریب روک دیا گیا، جہاں پولیس نے رکروپن کی کئی پریس لکھی  
 تھیں۔ بہت سے مظاہرین کا کہنا تھا کہ انہیں حراست کی توقع تھی  
 لیکن وہ اپنے مظاہر کو جاری رکھنے کے لیے ہر عزم ہیں۔  
 مارچ میں حصہ لینے والے دہلی یونیورسٹی کے طالب علم  
 ہیں، انہوں نے کہا میں متعدد باتوں کے لیے کوشش کی۔  
 راستے میں بھاری رکروپن کے باوجود لاکھی چارجز اور انسپکس  
 کی بھی سامنا کرنا پڑا، لیکن میں چھینے نہیں لے سکی طلباء

۱۔ بچے کی حراست پر دہلی پولیس کا کہنا ہے کہ مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔

۲۔ شام 37:4: گمرکہ کن (اطلاعات گمرک گریز ہیں، دہلی پولیس کے مطابق، جنہوں نے کہا کہ کارکروچ جتنا پارٹی کے بانی سمجھتے ہوئے ڈیکے کو حراست میں نہیں لیا گیا ہے۔ دہلی پولیس نے یہ بھی کہا: اس وقت مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گمرکہ کن پولیس گریز کر رہی ہیں جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ”بچہ اکیس بجے دہلی پولیس کی حراست میں لیا ہے۔“ یہ باضابطہ طور پر تصدیق کیا جاتا ہے کہ الزامات مکمل طور پر جھوٹے ہیں اور درہم راجھ دستیا ہیں، بیان سی بی کے ترجمان سروروداس کی پوسٹ کے جواب کے طور پر جاری کیا گیا جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ بچے کو ”اٹھا لیا گیا ہے۔“ اس نے پہلے کہا تھا کہ بچے، جس نے بچے کی نوکریاں مٹنے پر تحریک کے طور پر شروع کیا تھا، کو پولیس نے ”چلو مسند“ احتجاجی مارچ کے دوران ”اٹھا لیا۔“ انہوں نے اس بار پابینٹ پر زور دیا کہ وہ غلط ہے، کھانسی کھڑے ہوں۔

۳۔ داس نے کہا، ”بچے کو پولیس نے اٹھا لیا ہے۔ ہم تمام برہان بار پابینٹ سے زور دیتے ہیں کہ غلطی کے طور پر یہ لوگوں پر طمانہ کی حمایت میں کھڑے ہوں۔ پولیس بے دردی کے کرک بے ڈاؤن کر رہی ہے اور برہان مظاہرین کو مار رہی ہے، بچوں نے الزام لگایا۔ دہلی پولیس نے مظاہرین پر حملہ، سوئم ٹیچک کی اہلیہ سے انکار کیا، شام 30:4: دہلی پولیس نے وائزر مکس میڈیا پوسٹ کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے مسز گمرکہ کن کی میں الزام لگایا گیا تھا کہ مظاہرین نے ایک خاتون پر حملہ کیا۔ مسز گمرکہ کن نے کہا کہ وہ ایک بیوی کی گتیا ہے، اور وہ 50:4 مظاہرین کو ڈر کر گیا، جنہوں نے 12 بار لالزی کی ”چلو مسند“ کے احتجاج کے دوران اور لوگوں کو گمراہ کرنے کے بارے میں معلومات ہمہ نکر نے پر زور دیا۔ فسادات کی پولیس مظاہرین سے ویڈیوز فک کرنے کو کہتی ہے۔ شام 12:4: ریپڈ ریسپانڈ فورس (آر اے ایف) کے اہلکار یہ فسادات پولیس کو ویڈیوز پر پکڑا گیا جس میں مظاہرین کو احتجاج کی دستاویزی کرنے والے ویڈیوز کو حذف کرنے کے لیے کہا گیا۔ اہلکاروں کو مظاہرین سے مایک اور دیگر سامان ہینے ہوسے دیکھا گیا اور انہیں سر مزید کارڈنگ سے روک دیا۔

۴۔ چیف جسٹس کے ترجمان کی الحال ہے یہ مذاکی رہا نہیں گیا ہے۔

۵۔ شام 50:3: سروروداس نے اطلاع دی کہ گمرکہ کن خوشوش رہا، دونوں اس وقت سمجھتے اور خاندانی بیہوش کے مرکزی

[illegible]

صدر جمہوریہ ہند کا دورہ مالدو و اکیلتے اعزاز کی بات

میا پاسبانوں نے کہا کہ مال دووا کی سرحد کے قریب گزشتہ چار برس سے روس کی چارخانہ اور غیر منصفانہ جنگ جاری ہے



خوفناک اور سردوں کا احترام مقرر رہے۔ اس موقع پر صدر روپیہ مرحوم نے والد کو کہا تھا کہ تم کسی کا مجھ سے بطور تعظیم پیش کیا۔ یا ساندو نے کہا کہ مہمانا کا تم کسی کا سب سے بڑا پڑپڑ ہے کہ تحقیق اس طاقت کے زور پر ملنا خاموشی میں بلکہ آزاد قوموں کے درمیان باہمی احترام اور مفاہمت سے قائم ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ دونوں ممالک کے جرم میں بہت فرق ہے، لیکن آزادی، وقار اور عوامی فلاح جیسے بنیادی جمہوری اقدار دونوں کا ایک دوسرے کے قریب ایک ہیں۔ اس سے قبل صدر روپیہ نے جرم کی کیفیت و مصداقیت میں مکمل صدا با ساندو نے جرم پر مقدمہ کیا،

کلیٹینا؟ (الدودو) الدودو کی صدر مایا ساندو نے صدر رود پدی مرمو کے دورۂ الدودو کو اپنے ملک کے لیے اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک جمہوری اقدار، ریاستوں کی خودمختاری اور بین الاقوامی قوانین کے احترام کے مشترک مظہر پر یقین رکھتے ہیں۔ صدر مرمو کے ساتھ مرمو کے پرنس کا کلیٹینا کے خطاب میں بھی مایا ساندو کے لیے کڑی سفارتی تعلقات کے 34 سالہ تاریخ میں پہلی بار ہے کہ کسی ہندوستانی صدر نے الدودو کا دورہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، آج الدودو کے لیے ایک خاص دن ہے جو متحدہ صدور آپ کا نام اس ملک میں تیرے قدم سے آپ کا پتہ دیتا ہے۔

اعزاز ہے اور یہ ہمارے ملک اور عوام کے لیے احترام کا اظہار ہے۔ یوکرین کی جاری جنگ کا ذکر کرتے ہوئے مایا ساندو نے کہا کہ الدودو کی سرحد کے قریب گزشتہ چار برس سے روس کی جارحانہ اور غیر منصفانہ جنگ جاری ہے، جس میں بے گناہ شہری مارے جا رہے ہیں اور پورے یورپ کا امن خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا، الدودو اس جارحیت کی ختم دہشت کرے گا۔ ہندوستان کی طرح بھی ریاستوں کی خودمختاری اور بین الاقوامی قانون پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم تمام اور دھماکے سے بچل کر کہیں کوئی خونریزی کی حمایت کرے گا اس کی آڑ میں،

بی بی پی نہیں چاہتی کہ مسلمانوں کے بچے تعلیم حاصل کریں

سے آئی ایم آئی ایم کے صدر اور اسد الدین اویسی نے سہارنپور دورے کے دوران جموہر یونیورسٹی کے معاملے پر اتر پردیش حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔



نظام پر صادق آتی ہے۔ اویسی کے کہا کہ تعلیم کسی معاشرے کی ترقی کی سب سے مضبوط بنیاد ہوتی ہے اور حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیمی اداروں کو مضبوط کریں، یہ کہ انہیں جائزات میں اچھا طریقہ کے مستقبل کو سننا کریں۔" یہ کہنے کے ایک مرکز ہے جو ہزاروں طلبہ کو تعلیم فراہم کرتا ہے اور ملک کی گوری سماجی ترقی میں اچھا حصہ ڈالتا ہے۔ اس کے علاوہ کیا ہے کہ کوئی بھی ایسا اعلیٰ جو طلبہ تعلیم اور مستقبل میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ یہ اعتبار ہے خود اچھا جانا

آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (آے اے ایم آئی)  
(م) کے صدر اور حیدرآباد سے رکن پارلیمنٹ اسد  
مدین اویسی نے ہفتے کے روز سہارنپور دوسے کے  
میں جوہر یونیورسٹی کے معاملے پر اتر پردیش  
حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ”یہ صرف  
ایک ہی یونیورسٹی کا معاملہ نہیں بلکہ مسلم شرع کے انہیں  
مستقبل سے وابستہ مسئلہ ہے۔“ انہوں نے الزام  
دیا کہ ”اگر اس ادارے کو نقصان پہنچایا گیا تو اس کا  
دارالافتاء اور راست اثر چاروں طرف تک پھیل جائے گا۔“  
وہ نے کہا کہ ”ان کی پارٹی مسلسل عوام کے حقوق اور  
طبیعی سے متعلق مسائل اٹھاتی رہے۔“ انہوں نے  
کہا کہ ”اتر پردیش میں مسلم آزادی قریباً ۲۰  
صد ہے لیکن اعلیٰ تعلیم میں ان کی شمولیت بہت کم  
ہے۔“ اویسی کے مطابق اتر پردیش میں تقریباً ۵۰  
کے ۷ فیصد مسلمان ہی ریگنٹ ہیں جبکہ مسلم  
اداری کی شرح خواندگی تقریباً ۵۳ سے ۵۳ فیصد  
کے درمیان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”مسلم خواتین کی  
طبیعی صورت حال اس سے بھی زیادہ بدتر ہے۔“  
”اویسی نے الزام لگایا کہ یہ ایسی جہتیں ہیں  
جہاں لوگ صرف تعلیم حاصل کر رہے ہیں، یہ وہ  
جہاں یونیورسٹی کو منہدم کرنا چاہتے ہیں جو یونیورسٹی

حکومت پیشروں کی فلاح و بہبود کو مضبوط بنانے کیلئے پیشن قوانین پر نظر ثانی کرے گی

عوامی شکایات اور پیشن کے مرکزی دوزیر مملکت ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے آج پیشن کے ضواہلا کا معائنہ کرنے پر زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے



مسئل برقی کرنی چاہیے۔ حالیہ اصلاحات کو بھونے، انہوں نے اہلیت کی شرائط کو بڑھونے والی بیڈیوں پر چسپن کے فائدہ کے حکومت کے فیصلے پر ردی شہر ڈالی اس وقت مستحق مقدمات میں طویل قانونی فرسٹن کریم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت حکومت کی پشٹن انہوں کو زیادہ معمری معاشرتی تقاضوں کے مطابق



سے تفریق کے دوران، ڈاکٹر مجتدر سنگھ نے جشن سے متعلق قانونی چارہ جوئی جشن کی قانونی چارہ جوئی، جشن سے متعلق مقدمے کے قوانین کا مجموعہ اور جشن اور جشن کی بہبود کے چھٹی کی خصوصی ممبر 0.3 کا آغاز کیا، جس کا مقصد چارہ جوئی کے ارتقا کو مضبوط بنانا، خدمات کی فراہمی کو بہتر اور خیریں پر مرکوز ہے۔ جشن کی قانونی کوریج میں تین حصوں (ڈاکٹر مجتدر سنگھ نے مشاہدہ کیا کہ جشن انتظامیہ کو بدلنے سے سماجی اختلاف

[illegible]

## متمتہ عرب امارات کے وزیر سیاحت نے لوک سمجھا کا کیا دورہ

نورجیل بمبوعہ ..... کہ نہ تو اس کی امانت و توفیق اور نہ ہی اس کی مضبوطی و تقویت کے مرکز ہم ہمیشہ سے



کی دہائی میں تیل کی دریافت اور 1971 میں ہوائے اے کے ہوائی ملک بننے کے بعد جوہن ممالک کے تعلقات کو ایک نئی رفتار ملی۔ گزشتہ دہائی کے دوران یہ رشتہ درجہ اولیٰ تجارتی شراکت داری سے آگے بڑھ کر ایک جامع انٹر نیٹک شراکت داری میں تبدیل ہو چکا ہے۔ اب یہ تعاون تجارت، سرمایہ کاری، جوانائی، کیمیکل، توانائی اور ہوائی ایکسپریس کو چکا ہے۔ آج ہوستون ان ہوائے اے اپنے تین خطوط میں ایک ہوسٹون کے امریکن تیز ترین اقتصادی شراکت داری میں شامل ہیں اور دونوں ملکوں کے درمیان 21 ویں صدی میں کامیاب و دوطرفہ تعاون کی ایک بہترین مثال بن گئی ہے۔

موت: آگے چلیں گے ”دم دے“ کر: مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی

مخبر دوسرے (سیوان) موت انسان کو تم نہیں کرتا؛ بلکہ وہ دمے کے راجان ہمارے کے ایک دوسری دنیا میں پہنچاتا ہے، جسے برزخ کہتے ہیں، اس کی زندگی کا یہ رخ جاری رہتا ہے تا آنکہ قیامت قائم ہوگی، اعمال تو لے جائیں گے، پل صراط سے گزرا جائے گا، جنت جہنم کا فیصلہ ہوگا اور داخل جنت و جہنم کے بعد کی حکومت میں آئے گی، اس کا مطلب ہے کہ انسان جیسے سے تو نہیں ہے؛ لیکن ہمارے جہاں ارواح جمع ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ظہریا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ اور بندے نے اعلان کیا تھا کہ میرے رب ہیں، اس کے بعد سے انسان کی اس صورت میں حیات ہے کہ وہ اپنی زندگی کی سبھی چیزیں زندگی کا فہم نہیں سمجھتا اور کیا گیا ہے۔ ان میں سے تین ہیں اور ادا ہو جائے گا کہ نہ جانی گئے کہ بعد کی زندگی میں وہ روح کے ساتھ جانی رہتا ہے، ان خیالات کا اظہار نامور عالم دانا ڈاکٹر مفتی محمد عبدالحی عابدی قاسمی نائب ناظم ادارت شریعہ نے کیا، وہ یہاں سراج حدیثی صاحب کی والدہ کے انتقال کے بعد تقریب مجلس سے خطاب کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ موت کے بعد ان کی اعلیٰ دنیا ہو جاتا ہے مگر وہ خود بخود اور ہم مانع کا قور نہیں پہنچتا رہتا ہے؛ لیکن یہ سب کے سب کی بات نہیں؛ البتہ حدیث میں جو تیسری بات کہی گئی ہے کہ ایک ادا دوجاں کے لیے دعا کرتی ہے اس کا ثواب بھی وہ دے گا، پہنچتا ہے اس لیے تمام ادا اور پوتے پوتیوں کو اسے ادا دوجاں کو اس کا فہم ہوتا ہے، تاکہ مرحوم کی مغفرت کا ادا اور اس پر ہو سکے، اس موقع سے مفتی صاحب نے خاتون سے خصوصی خطاب کیا اور ان کی باتیں بتایا کہ گھر پر بھروسہ نہ کرنے کے لیے ایک دوسرے کی رعایت فرمائی، ان کی ضرورت ہے اور ان کے رجوم کے لیے اصل خراج عقیدت ہوگا، بڑے بڑے جانے کے بعد وہ عظیم ہیرا جدا ہو جاتا ہے جو جنت کے دانوں کو بکھرنے سے بچا کر رکھتا ہے، اس لیے کسی ایک کو بڑا تسلیم کر کے خدا کی نظام کو برتا جائے تو خداوند منتر ہونے سے بچ جاتا ہے، مفتی صاحب مولانا مخدوم ابن علیہ حضرت مولانا عبدالحی صاحب سے اللہ تعالیٰ عینت العلوم سے اسے میرا مدرسہ اسلامیہ العلوم کی دعوت پر بعد از مدھر و شریفی مجلس میں شریک ہونے، وہاں جو جو شرکاء کو نصیحتیں کی اور مولانا مخدوم ابن علیہ صاحب کی گزارش پر دعا بھی فرمائی، مفتی صاحب اور القضا جی کو اور ارباب کے انتظار کو دیکھا، اس موقع سے مختلف مجلسوں میں قاضی شریعت مولانا محمد تقی صاحب غوث اللہی کے دربار کا رخ کر چکے مولانا عبدالحی صاحب قاری میرا ج حدیثی نے اس پر بات کہیں اور خداوند کے دیگر افراد کو شریک رہے، مفتی صاحب نے مرحوم کے لیے مغفرت اور پامنا دعا کے لیے سب کو دعا کی۔

برکس ہیڈ آف پراسیکیوشن سروسز کا آٹھواں اجلاس منعقد

۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳



لیے اپنے منہ پر دو تھپرات اور بہترین علمی طریقوں کا تبادلہ کریں۔ ایک ایسا کام کیجئے کہ اس کے بعد آپ بالی جرائم، مسابہات، خطرات اور دیگر امور سے محفوظ رہیں۔

دیکھو اور سچیدہ چیزیں سیکھیں۔ سوشل انڈیا میں مشن کے لیے ایک قریبی باہمی مذاکرات کے ذریعے اجلاس کا مقصد باہمی کے تبادلے کے موثر نظام کو فروغ دینا اور ایسا استعارے کے میں اضافہ کو بھی فروغ دینا ہے۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے تھے جوئے ہے اجلاس برکس ممالک کے درمیان ادارہ جاتی جانب ایک انٹرپرائز رت ثابت ہوگا۔

نیو یارک میں امریکی کانگریس کے اجلاس کے دوران امریکی سینیٹر جان مک کین نے پاکستانی صدر یحییٰ بخٹہ سے ملاقات کی۔

جھارکھنڈ کی نئی ووٹر لسٹ میں اپنا نام ترجیحی بنیادوں پر درج کرائیں

دس گروہا



آئی آئی کی اہمیت سے واقف کرا یا یا ان کو کشش کے نتیجہ میں ہر جگہ بیابان  
 ڈیک کی تشکیل بھی ہو چکی ہے۔ مولانا مفتاحی کا مئی ۱۹۷۱ء کا قاضی شریعت  
 سہ ماہی اور قاضی شریعت راضہ رحمہ اللہ کا یکم اگلبرہ ۱۹۷۱ء کا مئی جہاز کی بارش نے  
 اپنی رپورٹ میں کہا کہ ہر جگہ ترویجی و مشاورتی پروگرام ہوئے جس کے  
 نتیجہ میں آئی آئی کے تعلق سے اچھی بیماری آئی ہے اور چند مقامات پر  
 ہلچل ڈیک کا بھی قیام عمل میں آجاکہ ہے۔



المرثیہ میں مولانا نے قمر بنی ہاشم کے مولانا اسعد کا عالم قاضی شامی شریعہ جیشیدہ اور مولانا رفیع الدین شامی کے تہنایا کر ایسی آیت کے آئینہ شعلہ علماء و فقہ اور سرگرمی اساتذہ کرامت و شہیدہ نبوی ہاں کے عبودیت اور عالمی رابطہ جیشیدہ کے بارے میں اللہ کے فضل و کرم سے یہاں کے لوگوں کے ہدیہ کرامت کی شکل میں اور بڑی تعداد میں قلم و قریب کا حق کچے پہنچا ہے۔ مولانا جاناڑو سے مولانا ناظم الدین شریعہ قلم و قریب کا حق کچے پہنچا ہے۔ مولانا جاناڑو سے مولانا ناظم الدین شریعہ قلم و قریب کا حق کچے پہنچا ہے۔ مولانا جاناڑو سے مولانا ناظم الدین شریعہ قلم و قریب کا حق کچے پہنچا ہے۔

جسٹس (پریس ریلیز) اس وقت ریاست بھارت کے صدر اور  
سی کیئرٹ ساری کا ہم نام ہے، ملک کے بدلے ہوئے سیاسی  
ظہور ناموں کے پیش نظر کہاں کے شہر میں کے گھر آگئی کہ پیرا کے اور  
ہولٹ میں ناموں تو بھی بنیاد پر اندراج کرنے کے بننے شروع  
کے امرت شریعہ بنیاد آڈیٹ، بھارت و مغربی بنگال کے امیر شریعت  
حضرت مولانا مفتی محمد رحمانی غلے کے حکم و ہدایت نامہ امرت شریعت  
نامہ مولانا مفتی محمد اسرار نسفاقی صاحب، تقاضی شریعت چناب مولانا  
فتح محمد غلظا عالم قاضی صاحب اور نائب نامہ مولانا مفتی چناب مولانا  
فتح محمد صاحب عہدہ قاضی صاحب کی تحرائی میں مستحق جوابی ہدایت  
ہر ایک بنیاد ہے، اس کے بعد امرت شریعت کے تمام اصلاح اور  
کے مختلف داکوں میں امرت شریعت کے ذمہ دار صاحب چلے ہوئے  
اور امرت قاضی ذمہ داروں کی رہنمائی میں قاضی کی خانہ پری کی عملی تربیت  
کے رہے ہیں، تقاضی شریعت راجپوت مولانا مفتی اور قاضی صاحب کی  
یاد میں مفتی وقیم احمد خان قاضی شریعت بنیاد مولانا سید احمد قاضی  
امرت پبلک اسکول پر گزری اور مفتی عبدالجبار قاضی مفتی امرت شریعت نے  
گواکس اور دیگر پبلک کالونی کا دورہ کیا اور سرائی خدمت گزاروں کے  
راوی اور امتیازی کے لیے ملاقات میں قاضی وقیم خانہ پری کے لیے  
نامہ نائب قاضی شریعت مرکز اور افتتاحیہ نامہ امرت شریعت قاضی

نظام الدین قاسمی قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ جامناٹرا، مولانا

عمران عالم قادی دارالقضاء امارت شریعہ مدعو اور دارالامان سرفراز مظاہرین  
مسلح امارت شریعہ نے بتایا کہ علاقے کے علماء، مدرّس اور ائمہ مساجد کی  
رہنمائی میں قیصر ہرمنڈ پشاور میں جوڑیوں ایک کی متعدد میٹن میں امارت  
ہیبس ڈیک کا قیام عمل میں آچکا ہے اور لوگ اس سے استفادہ کر رہے  
ہیں۔ قاضی شریعت علی محمد صاحب قاضی نے شہرہ قاضی نے اپنی رپورٹ دیتے  
ہوئے کہا کہ کھڑا دوجہر ایک میں انہیں کلاؤدہ کیا اور کھڑا نہ کر کے عملی  
مستند کے اوپر لیں اور ان کو جواب سے انکار فارم کر کے عملی  
طریقے ذمہ داروں کو بتائے گئے۔ ان کی معاونت مفتی محمد اعجاز قاضی  
شریعت جہاں آباد اور مولانا اسعد اللہ یوننی و عاصفہ شہاب الدین بھٹین  
امارت شریعہ کر رہے ہیں۔ خلیفہ ڈیہ سے قاضی محمد الدین قاضی نے اپنی  
رپورٹ میں بتایا کہ ملازمین کی مقلات پر ہتھیوں کے ذریعہ کیوں کو اس  
آئی آر کی اجیت سے واقف کرایا گیا ان کو خوشی کے نتیجہ میں جگہ ہیبس  
ڈیک کی تشکیل میں ہو چکی ہے۔ مولانا علی محمد قاضی قاضی شریعت  
سمہ آباد اور قاضی شریعت رام گڑھ مولانا علی محمد قاضی قاضی شریعت باغ  
اپنی رپورٹ میں کہا کہ جگہ بیکر میں مشاورت پر عزم ہوئے جس کے  
نتیجہ میں آئی آر کے مسئلے سے بھی بیکر کی قیادت اور چاند پور پر  
ہیبس ڈیک کا بھی قیام عمل میں آچکا ہے۔

صدر مر مو اور مال دوا کی صدر کا تعاون کو گہرا کرنے پر تبادلہ خیال

چھیننا وے صدرمدو پدی مرزو اور مالودو نے کہ تم منصب مایا سانڈو نے چیر کو چھیننا وے صدرمدو قتل کیں  
ایک بینک کی، جس میں دو طرف تعلقات کا جائزہ لیا گیا اور تعاون کو مزید گہر کرنے کے طریق پر تبادلہ خیال  
پریکٹری (مغرب) و وزارت خارجہ کی جارج ٹاؤن اور دیگر کا بھی بینک کے دوران موجود ہے۔ بینک  
پہلے صدرمدو کو صدارتی محل میں ری، استقبال اور گورڈز آف آنر پیش کیا گیا۔ صدر کے سیکرٹریٹ نے اس  
ایوان کا کسی استقبال اور استقبال آج پیش کیا۔ وزیر رہنماؤں نے ہماری دو طرفہ کارڈ کے تبادلے  
ہوئے کا طائر کرتے ہوئے تیز اور مستقبل کے حوالے سے اپنی حیثیت کا صدر کے کہ کیا کر رہے ہوتو  
مدارک جمہوریہ مالودو کا پہلا سرکاری دورہ کیا تاریخی سنگ میل ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی  
دستی اور باہمی اعتمادی عکاس کرتا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر چیوان نے صدرمدو اور سانڈو کے  
میان ہونے والے تبادلے کو توجہ بخیر اور اور دیکھا کہ تبادلے کے نئے مواقع کو بھولے اور دو طرفہ تعلقات  
کو وسعت دینے کے مشورے کرنا غلط ہے۔ صدرمدو پدی مرمنو نے مالودو کے صدر مایا سانڈو کے ساتھ چھیننا  
کے صدرمدو کی محل توجہ بخیر دو طرفہ کارڈ کے تبادلے کی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-مالودو تعاون کے مکمل  
کے صدر مایا سانڈو لیا اور تعاون کو مزید گہر کرنے کے طریق پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ تبادلے کے نئے مواقع  
ہوئے اور جاوا کی کو وسعت دینے کے مشورے کرنا غلط ہے۔

جون 2026 تک تقریباً 55.49 کروڑ صارفین یو پی آئی سے مربوط

[illegible]

## بھارت نے مالدیپ کو ۴۲ جزیروں پر

**فہنس مراکز کے لیے گرانٹ سپورٹ میں توسیع کی**

ہالہ ندی کے وزارت خارجہ کے مطابق، ہندوستان اور المالدیپ کے معاملہ پر درختلے ہیں جس کے نتیجہ میں 42 جہازیں جن میں فہنس اور انڈونیشیائی مراکز کے لیے ساز و سامان کی مدد اور مراکز کے پاس سے دوطرفہ تجارتی تعاون کو مزید وسعت ملے گی۔ وزارت نے ایک پیر میں بیان کیا کہ ان توار کو المالدیپ کے وزیر خارجہ اور جیٹھما دیو، ہندوستانی سابق مشرعی بالاسورائیم اور المالدیپ کے وزیر خارجہ کو ان اختیار بنانے، فہنس کے وزیر عبداللہ یونس، ہالہ ندی کے ایک تقریب میں منعقد کی گئی۔ اس موقع پر انھوں نے کہا کہ ان توار کو المالدیپ کے جیٹھما دیو اور جیٹھما دیو نے ہندوستانی اور انڈونیشیائی فلاح کے بیورو کو فروغ دے دیے جو انھیں تیار کریں اور انھوں نے خصوصی طور پر جہاز کرتے ہوئے جہاز سے کی کی فہنس سہولیات کے رہنما کو تیار بنانے سے یہ پریکٹس ہائی اکیڈمی کی کینیڈا پرنسٹن پریکٹس سکول ہندوستانی کی گرانٹ اور الکا حصہ ہے جس کی کل گرانٹ کو تیار ہندوستانی 92 ملین ڈالر تک بڑھا دیا گیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ اقدام جہاز سے کی کی فہنس سہولیات کو تیار ہندوستانی ایک ایک سرمایہ کار کی گرانٹ کی نمائندگی کرتے ہیں جو انھیں بڑھانے، مسادات اور سرمایہ کاری کی سہولیات میں گرانٹ اور الکا حصہ ہے۔ انھوں نے ہندوستانی کی حکومت اور ان کے تعاون میں ہندوستانی اور ہندوستانی خارجہ ایجنس کے شکار دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں مسلسل تعاون پر شکر ادا کیا۔

بھارت نے ۴۰-۶۰ سال کی عمر کیلئے ڈینگی کی پہلی ویکسین

## QDenga کی منظوری دی

تبی دہلی: ڈرگ کنٹرولرز جرنل آف انڈیا کی جانب سے تائیکیدا بائیو فارما سیٹلز انڈیا پرائیویٹ لمیٹید کی QDenga کو مارکیٹ کی اجازت دینے کے بعد بھارت میں اینٹی چیکی ویکسی کی وبائیں کی منظوری دے دی ہے۔ جو چھڑچھڑ سے پھیلنے والی اس کی سب سے زیادہ پھیلنے والی بیماریوں میں سے ایک ہے۔ چھیننے کے لیے ملک کی مشینیں میں ایک بڑا قدم ہے۔ یہ ویکسین 4 سے 60 سال کی عمر کے افراد میں دستیابی سے پہلے کے بچپانے کے لیے منظوری گئی ہے۔ اس کے قطع نظر کوئی شخص پہلے دستیابی سے متاثر ہوا اور اسے وبائیں میں سے پہلے کی جانچ کی ضرورت نہ ہو اس سے دستیابی سے متاثرہ علاقوں میں تعلیمی آسان ہو جائی ہے۔ جس میں اس کے 2022 میں اس کے آغاز کے بعد سے QDenga کو 43 ملک میں منظوری دی گئی ہے، جس میں عالمی سطح پر 32 یونین پر 32 سے زیادہ خوراکیں تھیں۔ تائیکیدا کی جنس میں ابراہیم علی رامیش کے سربراہ مہیندر نارنگ نے تائیکیدا کی تائیکیدا کی منظوری ہندوستان میں تائیکیدا کی روک تھام مضبوط بنانے میں ایک بڑا قدم کی نشاندہی کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ QDenga کے تائیکیدا سے تازہ ترین سات سال کے اعداد و شمار نے وبائیں انگلیشن اور دستیابی سے متعلق ہسپتال میں داخل ہونے کے خلاف مسلسل ختم کیا دکھایا ہے کہ ہر تمام دستیابی وائرس پر وائرس کو کنٹرول اور صحت عامہ کے نظام کے لئے ایک اہم کیل گئی ہے۔ ہندوستان میں منظوری تائیکیدا کے وسیع عالمی پھیلاؤ کی پلینٹ پروگرام کے شواہد پر مبنی ہے، جس میں 19 فیبروری 2022 اور 11 مارچ 2022 کے درمیان ہندوستان میں دستیابی کے مقامی اور غیر مقامی مغربی دونوں خطوں میں 28,000 سے زیادہ خوراک شامل ہیں۔ منظوری کو بھارت میں کیے گئے غیر III DEN-302 کیلینڈر ٹرائل کے نتائج سے بھی مدد ملتی ہے، جس میں 4 سے 60 سال کی عمر کے افراد نے وبائیں کی حفاظت اور مدد ملتی صلاحیت کا جائزہ لیا۔ تائیکیدا نے عالمی ادارہ صحت (ویڈیو) کی طرف سے QDenga کو دستیابی کی مقامی ترجیحات میں استعمال کرنے کی سفارش کی گئی ہے اور اس کے لئے زیادہ تر تائیکیدا والے علاقوں میں حفاظتی ٹیکوں سے پہلے کی اس کی سرنگ کی ضرورت کے بغیر فراہمی کی گئی ہے۔ پروگراموں میں اس کے تعارف کی حمایت کرتا ہے۔ وبائیں کو ڈیولپنگ اسی کی پری کو کنٹرولنگ میں مل جاتی ہے۔ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ مہیاں دستیابی اور افادیت کے لیے اہم ہیں۔ الاؤتھی معیار پر اس کے پورے مطالعہ کے مطابق، یہ اسے عالمی تائیکیدا میں سے اہل بناتا ہے۔

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ مغربی ایشیا کے بحران کے باوجود جہندوستان کی شرح ترقی 7.7 فیصد برقرار رکھنا جہندوستان کی فطری طاقت کا عکاس کرتا ہے اور جوش اور دلوں کی بکری کا عکاس کرتا ہے جس کے ساتھ جہندوستان نے سنگ میل حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ پارلیمنٹ کے ماسٹون میٹن کے آغاز پر میڈیا پر خطاب کرتے ہوئے نئی مودی نے کہا کہ "وقت ہے، اور دنیا مختلف سطحوں میں بکری کے فطرے کے لیے پریٹا ہے۔" مغربی ایشیا میں جنگ نے جہندوستان کی پیڑیا کے لیے ایک بڑا بحران کھڑا کر دیا ہے، جو اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں، پٹرول، ڈیزل، ایل این جی، کھاد، اور نیکیٹر کی اس شرح پر بڑھ کر اچھے کے باوجود، جہندوستان کی شرح ترقی 7.7 فیصد ہے۔ فیصد، دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر ابھر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ جہندوستان کی فطری طاقت کی بکری ہے جس کے ساتھ جہندوستان نے سنگ میل حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اس میں منظر



میں، مانسون پیشین شروع ہو رہا ہے۔ قوم نے زور پکڑ لیا ہے، اور پارلیمنٹ کا جذبہ اس رفتار میں نئی توانائی ڈالتا ہے۔ ملک کے مقصد کے حصول کے لیے ایک مثبت جذبہ بہت ضروری ہے۔ ہماری پارلیمنٹ میں بھی ایسی ہی کیفیتیں ہیں، جہاں پارلیمنٹ میں پائی، اور حکومت کی یوں نئی دہو۔ اس لیے اس وقت میں پارلیمنٹ اور قوم دونوں کے ان کے تجربے کی ضرورت ہے۔ (ابن ہشام) وہی لوگ ان کے ملک کے گوجان،

ہوئی۔ وزیرِ اعظم نے پارلیمنٹ ریزولوشن کے حوالہ دے کر یہ کہہ دیا کہ یہ ایک نتیجہ خیز بحث نہیں ہے۔ کس اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر آدمی کو آواز دیا جاسکے۔ جب دلائل اور شواہد مخصوص کرتے ہیں، تو کوئی بھی ایسا بیانیہ مؤثر طریقے سے مراب کر سکتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ایران میں ہونے والی بحث اس طرح کے استدلال اور شواہد سے فائدہ اٹھائے گی۔ ہر آدمی کو اپنے کا موقف طے، اور ہر فرد کو مناسب احترام ملے۔ میں تمام ایرانی پارلیمینٹ کے اراکین کو یہ حوصلہ افزائی کر رہا ہوں کہ وہ ایران کی کردارائی میں پورے دل سے حصہ لیں۔ وزیرِ اعظم نے زبیر مومنی نے پارلیمنٹ کے ممبرانوں کے آغاز پر میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ایشیا (مشرقی وسطی) کے بحران کے باوجود ہندوستان کی 7.7 فیصد مشرقی موملک کی مدد میں طاقت اور پیکل کے ظاہر کرتی ہے۔ وزیرِ اعظم نے واضح کیا کہ مغربی ایشیا میں جاری جنگ کی وجہ سے ہندوستان جیسے ممالک کے لیے براہِ بحران پیدا ہوا، کیونکہ ہندوستان پٹرول، ڈیزل، این ایل جی، کھاد اور کیمیکل کی بھی اپنا تیار اور فیڈیو ضرورت کیات کے لیے بیرونی ممالک پر انحصار کرتا ہے۔

بھارت اور اسرائیل کے درمیان  
آزاد تجارتی معاہدے پر مذاکرات  
میں تیزی، اگلے دو رطلے متوقع

نئی دہلی: بھارت اور امریکہ کے درمیان مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر مذاکرات میں تیزی کی گئی ہے۔ جبکہ دونوں ممالک جلد ہی مذاکرات کے اگلے دور کا آغاز کرنے والے ہیں۔ ذرائع کے مطابق امریکی تجارتی وفد آئندہ تین بھارت کا دورہ کرے گا تاکہ معاہدے سے متعلق دوسرے مرحلے کی بات چیت کو آگے بڑھایا جاسکے۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک اشیاء اور خدمات کی تجارت، سرمایہ کاری، ڈیجیٹل تجارت، قواعد تجارت، سمٹھو تعاون اور دیگر اہم شعبوں میں پیش رفت کے خواہاں ہیں۔ مذاکرات کا مختصر دورہ سفر تجارت میں کاروبار میں کرنا اور کاروباری مواقع کو فروغ دینا ہے۔ بھارت اور امریکہ کے درمیان گمشدہ چیزوں میں فروغ، زراعت، ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ اور آفات زدہ علاقوں میں تعاون اہم طور پر بڑھانے ہے۔ مجوزہ آزاد تجارتی معاہدہ اس انٹر جیکٹ شپ کے ذریعہ کاروبار کو مزید وسعت دینے کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر مذاکرات کامیابی سے مکمل ہو جاتے ہیں تو دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ متوقع ہے، جبکہ کاروباری اداروں میں منسلک کسے سرائی اور سپلائی چینز کے فروغ متوقع بھی محال نہیں ہے۔

## ہند۔ بحر الکاہل میں بھارت کی عملی شراکت داریاں

علاقائی سلامتی کانپیا ماڈل بن سکتی ہیں: تجزیہ

پورٹ کے مطابق وزیراعظم نے زید زردی نے حال ہی میں انڈونیشیا، آسٹریلیا اور یورپی لیڈنگ کا دورہ کیا جہاں دفاع، بحری سلامتی، تجارت اور امن معیاریات کے شعبوں میں متعدد معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ اس سے قبل جاپان کی وزیراعظم ہانے تاکاچی کے دورہ بھارت کے دوران دونوں ممالک نے جو دفاعی نظام کے مشترکہ تیار کی سمیت کی امن دفاعی معاہدوں پر اتفاق کیا تھا۔ تجربے میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی حکمت عملی سے نو فوجی پاک کی تشکیل نہیں بلکہ ایسے شراکت داروں کا انتخاب ہے جو مختلف فوجی مفادات رکھنے کے باوجود مشترکہ کامیابی

اتراکھنڈ سے عراق کو ۲۴ میٹرک ٹن منجمد فریج فرائز کی پہلی برآمد کی گئی  
 کھیپ اتراکھنڈ سے ویلیو ایڈڈ زرعی برآمدات کو فروغ دینے میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے



کوڑھاتے ہوئے بہتر مارکیٹ رسائی کے ذریعے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہونے کی امید ہے۔ اے پی ای آر گنازیہ شیئر (ایف پی او)، پروسیسز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ برآمدی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جاسکے۔

پروٹیسٹ شدہ زرعی مصنوعات کے عالمی سالانہ کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہا ہے۔ 2025-26 کے دوران، مجموعی سالانہ پروٹیسٹ شدہ زرخیز لین کی برآمدات 932.25 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں جس میں 76,284.70 میٹرک ٹن شامل ہیں۔ 277,108.50 ٹن کے علاوہ، اولیٰ مصنوعات 277,108.50

289.40 بیٹک ٹن کی برآمدات کیں جن کی مالیت 289.40 ملین امریکی ڈالر تھی۔ پوسٹ شدہ پھلوں اور سبز پلوں سے مل کر سال کے دوران ایپل کی طے شدہ برآمدات میں تقریباً 10 فیصد حصہ ڈالا۔ اے پی ڈی اے کے سربراہ جناب انجینئر دیو نے کہا کہ لاہر جیک لاگت کرنا جیسی لینڈ لاک ریاستوں سے برآمدات کی

کامرس سکریٹری ڈبلیو ٹی او کا حائرہ لینے کے لیے جنیوا جائیں گے

نئی دہلی: کامرس کیریئر رائجیں اگر مال بھارتی آٹھویں تجارتی پالیسی کی جادو ہرپوت کے لیے اسے سنبھالنا دوبارہ کر رہے ہیں۔ عہدیدار نے بتایا کہ کیریئر میں ہندوستانی عہدیداروں کی ایک نئی کمیٹی قیادت والڈ لٹر میں آرگنائزیشن (ڈبلیو او) کے ہیڈکوارٹر میں کر رہے ہیں۔ رپورٹروں نے بھی جاری کی جانے کی اس طرح کی رپورٹس میں سرکاری تجارتی پالیسیوں اور طریقوں کی جانچ کرنے والے تفصیلی ایوب شامل ہیں۔ اس میں تجارتی پالیسی ساز ادارہ اور ملک کی معاشی صورتحال بشمول ڈی این پی آر آرگنائزیشن کے مطابق، ڈبلیو او کے ارکان کا یہ فیصلہ ہے کہ ان کے پیش نظر، ان کی اصلاحات کو اپنی تجارت میں ان کے حصہ پر ہوتا ہے۔ چار سو سات سال (پریمی لین، بین الاقوامی کارپوریشن، جاپان) کے بہترین سال بعد تجارتی پالیسی کے گنگ 16 سال بعد تجارتی پالیسی کے بعد جائزہ کیا جاتا ہے۔ ہندوستان اس زمرے میں آتا ہے، اور اب تمام ممبران کا بہرہ رسات بعد جائزہ کیا جاتا ہے۔ تجارتی پالیسی پر نظر رکھنے کے طریقہ کار کے متعدد جسمیں اس کے معاہدے کے تعمیر میں بیان کیا گیا ہے، اس میں تجارتی پالیسیوں کی شفافیت و برقرار رکھنا اچھی تجارتی نظام کے ہمارے کام کو آسان بنانا تھا ہے۔ ڈبلیو او کے عالمی تجارتی ادارہ کے مطابق، 2005ء سے 2024ء کے درمیان، عالمی تجارتی سامان کی برآمدات میں ہندوستان کا حصہ تقریباً دو گنا ہو گیا ہے، جو اب فیصد سے زیادہ ہو گیا ہے، جو فیصد سے بڑھ کر 8.4 فیصد ہو گیا ہے۔ اس طرح، عالمی تجارتی ادارہ میں کی برآمدات میں اس کا حصہ کم از کم 7.4 فیصد سے بڑھ کر 8.4 فیصد ہو گیا ہے۔

توانائی کے عالمی بحران کے باوجود بھارت نے معیشت کو کیسے سنبھالا؟

[illegible]

پہلی ہی کوشش میں مدار تک رسائی ناماب عالمی کامیابی

نئی دہلی: بھارت کے پہلے طور پر تیار کردہ دھاریا راکٹ وکرم ہوان کی کامیاب پیرول کے ایک روز بعد راکٹ روٹ ایریا آپیس نے کہا ہے کہ کسی سے لائے ہوئے راکٹ کا بیج بنی ہوئی کوشش میں زمین کے مارتک پہنچنا یا سطح پر پہنچنا یا تاب کامیابی سے پہنچنے کے مطابق اس مشن نے بھارت کی نئی خلائی صنعت کے لیے ایک نئے دور کا آغاز کر دیا ہے۔ وکرم ہوان کو مشن آپس سخت آندھروں میں کے ہری کواٹا میں واقع تیشی خانو خلائی مرکز سے روانہ کیا گیا۔ راکٹ نے کامیابی کے ساتھ دھاریا راکٹ سنی حاصل کی اس مشن کا پیرول مقام پر ایک کامیابی روٹ لائے ہوئے مشنات کی کیلئے ایک نئے دور کا آغاز کیا گیا۔ بھارت میں تیار کردہ کامیابی نایا خلائی ویکل بن گیا ہے۔ بھارتی خلائی تحقیق ادارے اسو نے اس کامیابی پر اسرائیلی روٹ کی تحم کو مارتک تادوے ہوئے اسے بھارت کے نئی خلائی حوالیاتی نظام کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ اسو نے کہا کہ مشن کامیاب بنانے میں ان آپیس اداروں کی بیوں نے جوڑ دیا۔ نئی جہاز، آپس خلائی مشن ادارے اور اسل خلائی تحقیق ادارے کو ذریعہ اہم کردار دیا۔ قلم نویس ایس ایس راما یونی وکرم ہوان کو مشنات وکرم ہوان بھارت کی صلاحیتوں کی مثال قرار دیا۔

## بھارت اور انڈونیشیا تعلقات

دو ایشیائی طاقتیں جو عالمی سپر پاورز کے دباؤ سے آزاد خارجہ پالیسی پر قائم ہیں

نئی دہلی رکارڈ: ایک تجویز ہے کہ اگلے سال بھارت اور انڈونیشیا میں دو بڑی سمجھوتہ میں جیسے بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے میں کسی عالمی طاقت کے زیر اثر آنے کے بجائے آزاد اور متوازن خارجہ پالیسی پر عمل پیرا رہیں۔ تجویز کے مطابق دونوں ممالک اپنے فی فی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے امریکہ، چین، روس اور دیگر طاقتوں کے ساتھ بھی وقت تعلقات پر برقرار رکھنے کی حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ انڈونیشیا کے دورے کے دوران دونوں ممالک نے دفاعی تعاون، اہم معنہ تجارت کی فراہمی اور اقتصادی شراکت داری سمیت متعدد اہم معاہدوں پر دستخط کیے۔ ان اقدامات کو جامع سرحد شراکت داری کو عملی شکل دینے کی جانب ایک اہم پیش قدمی قرار دیا گیا ہے۔ تجویز ہے کہ ان کے ساتھ ساتھ بھارت اور انڈونیشیا دونوں ممالک کے درمیان اور افریقی تفرات پر روابط موجود ہیں، جبکہ سمجھوتہ کے تحت ایک کربن ان کان اجزائی فیصلے قیوم بھی دونوں ممالک کو علاقائی سلامتی اور اقتصادی سمجھوتہ کے حوالے سے اہم شراکت دار بناتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دفاعی تعاون کے تحت انڈونیشیا بھارتی ساختہ براہوس سوہک کروڑ میزائل اور فضاء میں مار کرنے والے بھارتی میزائل حاصل کرے گا۔ تجویز نگاروں کے مطابق اس سے انڈونیشیا کی دفاعی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور اسے جنوبی بحیرہ چین سمیت اہم سمندری راستوں کے تحفظ میں زیادہ خوشنویس حاصل ہوگی۔ اقتصادی شعبے میں دونوں ممالک نے ناپا زینعی معدنیات، اہم معنہ وسائل کی تلاش، پراسیگ اور سولائی چینج کی ترقی پر بھی اتفاق کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ای سال مالی 2024-25 میں بھارت اور انڈونیشیا کے درمیان دو طرفہ تجارت تقریباً 28 ارب امریکی ڈالرز تک پہنچ جائے گی، جبکہ دونوں ممالک اس تعاون کو مزید وسعت دینا چاہتے ہیں۔ تجویز ہے کہ اگلے سال بھارت اور انڈونیشیا کی جامع پالیسی اس بات کی مثال ہے کہ اگر بھی دفاعی طاقتوں میں کسی ایک کو کھدھ سے بھانے نہیں اچھتی سہارا کار، اس سہج خوشنویس اور متوازن تعلقات کے ذریعے قومی مفادات کو تحفظ کرسکتی ہیں۔

### علاقائی خطرات کے پیش نظر

## بھارت کی جوہری حکمت عملی میں تدریجی ارتقا: تجزیہ

نئی دہلی: ایک تازہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین اور پاکستان کی بدلتی ہوئی معسکری بھارت کے "سینڈ اسٹرائیک" یعنی جوابی حملے کی صلاحیت کو زیادہ محفوظ اور مؤثر بناتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق چین اپنی جوہری قوت میں تیزی سے اضافہ اور جدید کاری کر رہا ہے، جبکہ پاکستان کی حکمت عملی منفی آپیکسٹرم ڈیفرنس "پر مبنی ہے اور وہ "نو فرسٹ یوز" پاکستانی اختیارات تکس سے تجربہ نگاروں کا کہنا ہے کہ انہی علاقائی حالات کی باعث بھارت اپنی کانٹا اینڈ کنٹرول، میزائل نظام، آبدوزی صلاحیت اور MIRV ٹیکنالوجی کو مضبوط اور ترچہ در ترچہ بہتر کر رہا ہے۔

[illegible]

بنگلہ دیش ریلوے کو فروغ دینے کیلئے ۲۰۰ میڈان انڈیا کو چرنی ڈلیوری عنقریب

بنگلہ دیش بھارت سے ۲۰۰ براڈ گیج ریلوے کوچہ در آمد کرنے کے لیے تیار ہے، جس کی تریل اس ماہ کے آخر یا اگلے ماہ کے شروع میں شروع ہونے کی امید ہے۔



برآمدی بازو کے طور پر بھی کار کرتا ہے۔ بخود پیش کے ذرائع سے  
ہے کہ کولڈ سے ڈھاکہ کی سطح والی بیٹری ایک پیس کھو دو بار شروع  
کرنے پر تجربہ میں حدیت شروع ہونے کا امکان ہے۔ سرین مغربی  
پنچال میں سرحد کے ایل 375 کلومیٹر کا رات طے کی تھی اور 9  
گھنٹے میں ڈھاکہ پہنچائی تھی۔ جب کہ 2008 میں اس کے افتتاح  
کیا گیا تھا۔ سرین پر زیادہ قبضہ ہے، 2017 میں بخود پیش  
کیا گیا تھا۔ کی وجہ سے سرین کو صحت کر دیا گیا تھا۔ پر 2017  
میں ایک دور سے سرین کی سرحد پر خطرناک طور پر ماضی میں  
مونی اور بخود پیش وزیراعظم شری چندر نے افتتاح کیا، بخود پیش کوکلان (بخند)  
(دیش) سے ملتا ہے۔ بخود پیش میں تعلقات ہونے والے ہندوستان ہائی  
کمشنر پیش تربیتی نے دو ہندوستانی ملک کے تمام کے باہمی فائبر کے  
لیکے تین تین ہندوستان۔ بخود پیش شراکت داری کو ماضی میں ہونے والے  
ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تجارت نے بخود پیش شریں کو سیاق پر  
جاری کا رات شروع کر دیا ہے۔ سریشہ ہائی، ایک شہر پیش تربیتی نے  
کیا، جیسے سلطان کے ہونے کوئی بدھوی ہے، کوئی سیاق میں  
لے، اسے خامو پر آریش شروع کر دیا ہے۔

نئی دہلی، ۲۰ اگست: بنگلہ دیش بھارت سے 200 براؤن گج پر ریلوے کوچ درآمد کرنے کے لیے تیار ہے، جس کی سہولتیں اس ماہ کے آخر اگلے کے شروع میں شروع ہونے کی امید ہے۔ 915 کروڑ روپے کے معاوضے سے سخت 200 کوچز فری ہانڈ پر 2027 تک مکمل ہونے کا امکان ہے۔ یو۔ پی۔ ایس۔ او ایفٹس بینک کی مالی اعانت سے چلنے والے اس منصوبے میں جون 2026 اور دسمبر 2027 کے درمیان بنگلہ دیش ریلوے کے پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ شراکتی شمول کی جائیگی۔ لی، انال، بنگلہ دیش ریلوے کوچز کو پوری کی کا سامنا ہے ان کوچز کی تیار کی کا راری ہے جس میں کوچز کے چار مختلف قسموں کے ذریعہ ان کو صاف کیا جا رہا ہے۔ جدید ایلائی کو کوچز پر تھا میں ریل کوچ فیکٹری کے ذریعہ تیار کی راری ہیں، ان کوچز کی پہلی کھیپے ہندوستان ریلوے کی برآمدی شراکتی شراکتی ریلوے ایس ایم کے ہے۔ بنگلہ دیش میں سی این ٹی بیوں کے بعد بنگلہ دیش کو تریل میں ریل کی پہلی لیگن تریل 2026 کے وسط میں دوبارہ شروع ہو رہی ہے، کل 120 کوچز براؤن گج 120 کوچز براؤن گج ایلائی ریلوے کے 36 براؤن گج میں انور 10 کوچز میچ کوکھ میچیز کے ذریعہ تیار کرنا، کام میں مابین اس میں 200 کوچز براؤن گج درآمد

بدریں ملی نتائج کا سامنا کیا۔ ان کے مطابق یہ تجربہ ایک ایسے سائنسی مطالعہ کو برائے گی کوشش تھا جس میں جسم کے تھائمس (Thymus) خدو کو دوبارہ جوان بنانے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ یہ خود انسانی دماغی نظام کا کارکردگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ برائے جانس نے بتایا کہ انہوں نے تقریباً ۱۰۰ سال تک مخصوص مقدار میں ہیومن گرتھ ہارمون استعمال کیا۔ بعد میں کیے گئے ایم آر آئی ماحسن سے معلوم ہوا کہ ان کا تھائمس خدو تقریباً سات سال کم عمر لکھائی دے گا، لہذا، اس کا کامیابی سے دیگر ایسے ہی عمومی صحت کو دینی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ اس تجرباتی کے دوران ان کے دماغ کے اندر بائیو تھیر معمولی اضافہ ہوا، جبکہ خون میں گلوکوز کی مقدار بھی شدید تیز ہوئی، جس کے باعث انہیں متعدد طبی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ برائے جانس نے طبی اکتشاف کیا کہ انہیں بعد ازاں آٹو ایمون لکسٹرائس (AIG-Autoimmune Gastritis) نامی بیماری تھیں جس میں جسم کا دماغی نظام خود کو ہضم کے علامات، جملہ آدرو ہوتا ہے۔ جیٹروورٹیک سوشل میڈیا